کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ فرزندِ کشمیر

کوئٹہ — راولاکوٹ

بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد 18 | پیر 07 ستمبر 2026ء | 24 ربیع اول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 467

شہدا کی عظیم قربانیاں، غازیوں کا جذبہ اور شہدا کے خاندانوں کی استقامت قومی طاقت اور فخر کا سرچشمہ رہیں گے، ترجمان پاک فوج

شہدائے پاکستان فرض، عزت اور قربانی کی اعلیٰ ترین اقدار کی علامت ہیں، آئی ایس پی آر

امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ پاکستان کے خلاف کسی بھی جارحیت کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا

مسلح افواج ملکی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے مکمل تیار ہیں، پاکستان خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کا خواہاں اور پرامن بقائے باہمی کے لیے پرعزم ہے

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نیول چیف، ایئر چیف اور افواج پاکستان نے یوم دفاع اور شہدا پر شہدائے پاکستان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدا کی عظیم قربانیاں، غازیوں کا جذبہ اور شہدا کے خاندانوں کی استقامت قومی طاقت اور فخر کا سرچشمہ رہیں گے۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ شہدا کی عظیم قربانیاں، غازیوں کا جذبہ اور شہدا کے خاندانوں کی استقامت قومی طاقت اور فخر کا سرچشمہ رہیں گے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شہدائے پاکستان فرض، عزت اور قربانی کی اعلیٰ ترین اقدار کی علامت ہیں۔ میدان جنگ، فضاؤں اور سمندروں میں وطن کے محافظوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ شہدا کی لازوال قربانیاں آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں، شہدا کے خاندان استقامت اور حوصلے کی پائیدار علامت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلح افواج ملکی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی مفادات کے دفاع کے لیے مکمل تیار ہیں، پاکستان خطے میں امن، (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

امن کیلئے ہمارا عزم کسی صورت ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے، شہباز شریف

شہدا کی قربانیاں وہ مقدس امانت ہے جس کی بنیاد پر پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور سلامتی قائم ہے، وزیراعظم

پاکستان امن کا خواہاں ہے، امن کے لیے ہمارا عزم کسی صورت ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے، شہباز شریف کا پیغام

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ یوم دفاع و شہدا کے موقع پر ہم اپنے شہدا کی لازوال شجاعت، غازیوں کی بہادری اور ان کے اہلِ خانہ کے غیر متزلزل عزم کو سلام پیش کرتے ہیں، ان کی قربانیاں وہ مقدس امانت ہے جس کی بنیاد پر پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور سلامتی قائم ہے، پاکستان امن کا خواہاں ہے، تاہم امن کے لیے ہمارا عزم کسی صورت ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔ اتوار کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں وزیراعظم نے کہا کہ 1965 کے معرکوں سے لے کر معرکہ حق اور آپریشن بنیان مرصوص کی شاندار کامیابی تک، ہماری مسلح افواج نے ثابت کیا ہے کہ 6 ستمبر کا جذبہ آج بھی پوری طرح زندہ اور ناقابلِ شکست ہے، پوری (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کا پاک فضائیہ کے تمام افسران اور جوانوں کو انکی پیشہ ورانہ تاریخ کے دوران شاندار کارکردگی پر دلی خراجِ تحسین

مجھے یقین ہے پاک فضائیہ ہمیشہ کی طرح ہر ممکن چیلنج کا سامنا کرتے ہوئے ملک کی خودمختاری اور فضائی سرحدوں کے دفاع کے لیے پوری طرح تیار رہے گی، بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاک فضائیہ کے تمام افسران اور جوانوں کو انکی پیشہ ورانہ تاریخ کے دوران شاندار کارکردگی پر دلی خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجھے یقین ہے پاک فضائیہ ہمیشہ کی طرح ہر ممکن چیلنج کا سامنا کرتے ہوئے ملک کی خودمختاری اور فضائی سرحدوں کے دفاع کے لیے پوری طرح تیار رہے گی۔



کوئٹہ، پاکستان مسلم لیگ ن بلوچستان کے رکن اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی کی قیادت میں 6 ستمبر یوم دفاع کے موقع پر نکالی گئی ریلی

بیرونی پشت پناہی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم ہر قیمت پر ناکام بنائیں گے، آصف زرداری

صدرِ مملکت اور وزیراعظم کا خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں خوارج کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین

اسلام آباد (این این آئی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں خوارج کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیرونی پشت پناہی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم ہر قیمت پر ناکام بنائیں گے۔ اتوار کو ایوانِ صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدرِ مملکت نے پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر دراندازی کی کوشش کرنے والے خوارج کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

پاکستان بزنس فورم نے نئے صوبوں کے قیام کے مطالبے کی حمایت کر دی

نئے صوبوں کے قیام سے ملک کے گورننس ماڈل میں بہتری آئے گی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان بزنس فورم نے ملک میں معاشی ترقی اور بہتر گورننس کے لیے نظام میں تبدیلیوں کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے نئے صوبوں کے قیام کے مطالبے کی حمایت کردی۔ پاکستان بزنس فورم کے اعلامیے کے مطابق نئے صوبوں کے قیام سے ملک کے گورننس ماڈل میں بہتری آئے گی، تاہم اس حوالے سے فیصلہ تمام اسٹیک (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کی ہدایت پر نیپال کے لیے انسانی امداد کی کھیپ کھٹمنڈو بھیج دی گئی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت پر حکومت (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

بابری مسجد کی 1992 میں مسماری مذہبی عدم برداشت، تعصب اور نفرت کی علامت ہے، ترجمان دفتر خارجہ

پاکستان کی بھارت میں تاریخی مسجد شہید کرنے کی مذمت، عالمی برادری سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے بھارت میں تاریخی مسجد شہید کرنے کی مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے نوٹس لینے کا مطالبہ کردیا۔ تفصیلات کے مطابق بھارتی ریاست اتر پردیش کے شہر سہارنپور میں بھارتی انتظامیہ نے 70 سال پرانی مسجد کو شہید کردیا، انتظامیہ نے اہل علاقہ کو مسجد سیل کرنے کا کہنے کے بعد پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی میں 5 ستمبر کو مسجد کی مسماری کی کارروائی کی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ بھارتی شہر سہارنپور میں تاریخی مسجد گرانا قابل مذمت اقدام ہے، بابری مسجد کی 1992 میں مسماری مذہبی عدم برداشت، تعصب اور نفرت کی علامت ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق بھارتی حکام کی جانب سے مسلمانوں کے منظم استحصال کا عالمی برادری فوری نوٹس لے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ بھارت میں مسلمانوں کی عبادت گاہوں کی بےحرمتی اور مسماری کا سلسلہ بند کیا جائے۔



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کو سوئیر پیش کر رہے ہیں

پاکستان پیپلز پارٹی زئی اور خیلی کی سیاست سے بالاتر ہو کر عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت پر یقین رکھتی ہے، نورالدین کاکڑ

صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ، نائب صدر ڈاکٹر سبحان ترین، نائب صدر حاجی محمد سعید جدون، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ملک شازیب کاسی، سینئر رہنما جمعہ گل اچکزئی، عنایت اللہ کاکڑ، رحمت اللہ کاکڑ، پیر محمد خان، حبیب اللہ اچکزئی اور دیگر نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی زئی اور خیلی کی سیاست سے بالاتر ہو کر عوام کی (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

لسبیلہ کی تاریخی حیثیت پر بحث موجودہ حدود کے بجائے مستند حقائق پر ہونی چاہیے، جام کمال خان

لسبیلہ کی اپنی ایک منفرد اور اہم سیاسی و انتظامی تاریخ ہے، لسبیلہ اٹھارہویں صدی میں ایک علیحدہ حکمران ریاست کے طور پر سامنے آیا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ لسبیلہ کی تاریخی حیثیت سے متعلق کسی بھی بحث کی بنیاد موجودہ انتظامی حدود کے بجائے مستند تاریخ، سرکاری ریکارڈ اور حقائق پر ہونی چاہیے۔ سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ''ایکس'' پر جاری اپنے تفصیلی بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ لسبیلہ کی اپنی ایک منفرد اور اہم سیاسی و انتظامی تاریخ ہے۔ لسبیلہ اٹھارہویں صدی میں ایک علیحدہ حکمران ریاست کے طور پر سامنے آیا اور قیام پاکستان کے بعد انتظامی ڈھانچے میں انضمام تک جام خاندان کی حکمرانی میں رہا۔ انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ صوبہ بلوچستان اپنی آج کی آئینی شکل میں پوری تاریخ کے دوران موجود نہیں تھا۔ موجودہ بلوچستان کا علاقہ تاریخی طور پر متعدد الگ سیاسی اور انتظامی اکائیوں پر مشتمل تھا، جن میں خانیت قلات، لسبیلہ، خاران اور مکران کی نوابی ریاستیں، جبکہ براہ راست برطانوی انتظام کے تحت آنے والے علاقے شامل تھے، جنہیں (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کا 6 ستمبر 1965 کے شہدا اور غازیوں کو خراجِ عقیدت

شہدا اور غازیوں کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر اور مشعلِ راہ ہیں، نائب وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے 6 ستمبر 1965 کے شہدا اور غازیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ یومِ دفاع و شہدا کے موقع پر اپنے پیغام میں اسحاق ڈار نے کہا کہ مسلح افواج نے 6 ستمبر 1965 کو غیر معمولی جرات اور قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے وطن کا دفاع کیا، شہدا اور غازیوں کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر اور مشعلِ راہ ہیں۔

یوسف رضا گیلانی کا خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین

پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوششوں کو مؤثر انداز میں ناکام بنانا سکیورٹی فورسز کی مستعدی کا ثبوت ہے

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ اتوار کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق قائم مقام صدر نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوششوں کو مؤثر انداز میں ناکام (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

مستونگ کے علاقے سے پولیس نے 6 نامعلوم افراد کی لاشیں قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کردیں

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے سے پولیس نے 6 نامعلوم افراد کی لاشیں قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کردیں۔ پولیس کے مطابق مستونگ شہر کے قریب کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ڈی سی ہاؤس کے (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد کشمیر شاخ کا شہدائے ستمبر 1965ء کو شاندار خراجِ عقیدت

یوم دفاعِ پاکستان پاکستانی قوم کے عزم، اتحاد، بہادری اور جرات کی ایک روشن تاریخ ہے

اسلام آباد (این این آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد جموں و کشمیر شاخ نے ستمبر 1965ء کے شہداء کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یوم دفاعِ پاکستان پاکستانی قوم کے عزم، اتحاد، بہادری اور جرات کی ایک روشن تاریخ ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق یوم دفاعِ پاکستان کے سلسلے میں اسلام آباد میں کل جماعتی حریت (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

بین الاقوامی کنزرویشن گالا 2026 میں شرکت میرے لیے باعثِ مسرت ہے، یوسف رضا گیلانی

جنگلی حیات کا تحفظ، قدرتی وسائل کا پائیدار استعمال اور مقامی آبادی کی ترقی ایک دوسرے کو تقویت دے سکتے ہیں، یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے جنگلی حیات کے تحفظ، مقامی آبادیوں اور مشترکہ مستقبل کے لیے باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ جنگلی حیات کا تحفظ، قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال اور مقامی آبادی کی ترقی ایک دوسرے کو تقویت دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں سفاری کلب انٹرنیشنل کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں سفاری کلب انٹرنیشنل کی پاکستان شاخ کے چیئرمین سید صمصام علی بخاری، سابق وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات قمر زمان کائرہ، سابق وفاقی وزیر ماحولیات ملک امین اسلم، صدر مملکت کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی اور غیر ملکی مندوبین نے شرکت کی۔ قائم مقام (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)



ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان اسلام آباد میں سینیٹر وقار احمد خان کے بیٹے کے ولیمہ کی تقریب میں شرکت کر رہے ہیں

یوم دفاعِ پاکستان، قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے، نوابزادہ امیر حمزہ زہری

کوئٹہ (این این آئی) مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے یوم دفاعِ پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں وطن کے دفاع کے لیے جانوں کا (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

دریاؤں اور آبی ذخیروں میں پانی کی صورتحال

لاہور (این این آئی) تربیلا، منگلا اور چشمہ کے آبی ذخائر میں پانی کی (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

یوم دفاعِ پاکستان کی تاریخ میں ایک عظیم دن ہے

6 ستمبر 1965 کو مسلح افواج بھارت کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہوئی، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما و پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ یوم دفاع پاکستان کی تاریخ میں ایک عظیم دن ہے 6 ستمبر 1965 کو مسلح افواج بھارت کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہوئی، پاکستان کی بہادر فوج نے بھارتی افواج کا غرور خاک میں ملا دیا پوری قوم وطن عزیز کی خاطر جانوں (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کی سعودی عرب کے وزیر خارجہ سے ٹیلیفون پر گفتگو، علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان سے ٹیلیفون پر گفتگو کی۔ اتوار کو وزارت (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

یوم دفاع، شہیدوں اور غازیوں کو خراجِ عقیدت پیش

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21، 21 توپوں کی سلامی

اسلام آباد (این این آئی) یوم دفاع و شہدا کے موقع پر 6 ستمبر اتوار کو دن کا آغاز شہیدوں اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے اور تمام خطرات کیخلاف وطنِ عزیز کے دفاع کے عزم کے اعادہ کے ساتھ ہوا۔ دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں اکتیس جبکہ صوبائی دارالحکومتوں میں اکیس اکیس توپوں کی سلامی سے ہوا، نمازِ فجر کے بعد مساجد میں ملکی ترقی و خوشحالی اور بھارت (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

بی آر اے نے انڈینٹرز کی سروسز پر بلوچستان سیلز ٹیکس کی شرح 3 فیصد مقرر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے ٹیکس شیڈول کے مطابق بلوچستان میں اپنے کاروباری مقام سے سروسز فراہم یا انجام دینے والے (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

وزیرمملکت برائے داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے پاک سیکرٹریٹ میں مون سون شجر کاری مہم کا افتتاح کر دیا

شجرکاری مقامات میں اضافہ اور آئندہ نسلوں کے لیے صحت مند مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری ہیں، طلال چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام پاک سیکرٹریٹ کے آر بلاک میں مون سون شجر کاری مہم کا افتتاح کیا۔

پاکستان اور مصر کا امریکا ایران مفاہمتی یادداشت پر عمل درآمد کیلئے دوبارہ کوششیں تیز کرنے پر زور

وزرائے خارجہ نے علاقائی سلامتی کے معاملات پر رابطے اور مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا، ترجمان وزارت خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور مصر نے امریکا ایران مفاہمتی (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

ایران کے خلاف حملوں اور پابندیوں میں واشنگٹن کامیاب نہیں ہوسکے گا، حسین محیبی

ایران کی معاشی ناکابندی امریکا کو ہی بھاری پڑے گی، پاسداران انقلاب کا بڑا دعویٰ

تہران (این این آئی) ایران کے پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکا کی جانب سے ایران پر عائد معاشی اور بحری ناکابندی کا نقصان واشنگٹن کو تہران سے کہیں زیادہ ہوسکتا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے کے مطابق پاسداران انقلاب کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل حسین محیبی نے کہا کہ اگر امریکا ایران کو ایک ڈالر کا معاشی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے تو اسے خود کئی ڈالر کے اخراجات اور نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ خبریں حسین محیبی نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سمجھتے ہیں کہ فوجی طاقت کے ذریعے ایران کو اپنے مطالبات (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

افواج پاکستان ملک بھر میں امن و سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں، محسن نقوی

وفاقی وزیر داخلہ کی خیبر پختونخوا آپریشنز میں 21 عسکریت پسندوں کی ہلاکت پر سکیورٹی فورسز کی تعریف

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خیبر پختونخوا میں بھارتی حمایت یافتہ عسکریت پسندوں کے خلاف کامیاب آپریشن کرنے پر سکیورٹی فورسز کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ 21 عسکریت پسندوں کا خاتمہ دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں میں ایک اہم کامیابی ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے اتوار کو جاری اپنے بیان میں وفاقی وزیر نے کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے علاقے میں سرگرم عسکریت پسند گروپوں کے منصوبوں کو ناکام بنانے میں ان کے کردار کا اعتراف بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ کارروائیوں کے دوران 21 عسکریت پسندوں کا مارا جانا سکیورٹی خطرات سے نمٹنے میں سکیورٹی فورسز کی کامیابیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ محسن نقوی نے آپریشنز میں شامل سکیورٹی اہلکاروں کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بہادر سکیورٹی فورسز نے عسکریت پسندوں کے خلاف (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)



کوئٹہ: سینیٹر دنیش کمار اور بلوچستان اسمبلی میں اقلیتی امور کے پارلیمانی سیکرٹری سنجے کمار ایئرپورٹ روڈ پر یوم دفاع کی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

6 ستمبر 1965 پاکستان کی تاریخ کا ایک عظیم اور یادگار دن ہے، سنجے کمار

جب پوری پاکستانی قوم نے اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا، پارلیمانی سیکرٹری بینارٹی افیئر

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و پارلیمانی سیکرٹری بینارٹی افیئر سنجے کمار کی قیادت میں یوم دفاع کی مناسبت سے ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ سے ایک ریلی نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی بی اے مال پہنچی ریلی کے شرکاء نے بینرز اور جھنڈے اٹھا رکھے تھے۔ ریلی کے شرکاء سے پارلیمانی سیکرٹری بینارٹی افیئر سنجے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

یوم دفاعِ پاکستان کے سلسلے میں مظفرآباد میں ریلی کا انعقاد، شہدائے پاکستان کو خراجِ عقیدت

شرکاء ریلی نے پاکستان، شہدائے پاکستان، شہدائے کشمیر اور آزادیٔ کشمیر کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے

مظفرآباد (این این آئی) یوم دفاع پاکستان کے موقع پر کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد کشمیر شاخ کے زیر اہتمام مظفرآباد میں ''پاکستان امتِ مسلمہ کا دفاعی حصار ہے'' کے عنوان سے ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ریلی میں سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قائدین، حریت رہنماؤں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ساتھرا موڑ سے سینٹرل پریس کلب تک ریلی کی قیادت کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ کے کنوینر غلام محمد صفی نے کی جبکہ حریت رہنماؤں عبدالمجید میر، مشتاق الاسلام، شیخ محمد یعقوب، (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ پولیس کی کامیاب کارروائیاں قابلِ تحسین، جرائم کے خلاف تسلسل برقرار رکھا جائے، کاشف حیدری

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری، ہزارہ یونٹ کے محمد مہدی، عزت اللہ کاظمی، منظور حسین، واحد ہادی، الیاس ہزارہ، محمد علی، محمد حسین اور دیگر رہنماؤں نے کوئٹہ پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف دو الگ الگ کامیاب اور بروقت کارروائیوں کو سراہتے (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

نئے صوبوں کا معاملہ، سب سے پہلے اسلام آباد کو نئے انتظامی ماڈل میں ڈھالنے کا فیصلہ

وفاقی دارالحکومت کے مستقبل کا نیا نقشہ وزیراعظم کے سامنے رکھ دیا گیا، مجوزہ ڈرافٹ میں 27 رکنی اسمبلی قائم کرنے کی سفارش

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کی بحث جاری ہے، حکومت نے سب سے پہلے اسلام آباد کو نئے انتظامی ماڈل میں ڈھالنے کی تیاریاں تیز کردیں۔

دو خاندانوں کی سیاست کو عمران خان نے توڑا ہے، سہیل آفریدی

جعلی حکومت سپریم کورٹ کا حکم ردی کی ٹوکری میں ڈال دیتی ہے، ججز کے فیصلے کو نہ ماننا عدلیہ کی تذلیل ہے، وزیراعلیٰ

عمرکوٹ (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ دو خاندانوں کی سیاست کو عمران خان نے توڑا ہے۔ کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے کہا کہ چور ڈاکو جیل میں ڈیل کرتے تھے، پہلی بار انہیں ٹکر کا لیڈر ملا، وہ سمجھتے تھے پی ٹی آئی کا لیڈر جیل میں ٹوٹ جائے گا۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے کہا کہ جعلی حکومت سپریم کورٹ کا حکم ردی کی ٹوکری میں ڈال دیتی ہے، ججز کے فیصلے کو نہ ماننا عدلیہ کی تذلیل ہے، 27 ویں ترمیم کے بعد عدلیہ مفلوج ہوگئی۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ پارٹی رہنماؤں کو انصاف نہیں دیا جارہا، بانی پی ٹی آئی کو جیل سے باہر نکالنا ہے، اگر ہم سوئے رہے تو لٹیرے اقتدار میں رہیں گے۔



ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی یوم دفاع پاکستان کی مناسبت سے نکالی گئی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

قوموں کی ترقی کا عمل جدید علوم اور ٹیکنالوجی کے فروغ سے ممکن ہے، ڈپٹی کمشنر کیچ

تربت (این این آئی) بالی اسکلز ہب تربت کے زیر اہتمام تربت پریس کلب کے آڈیٹوریم ہال میں پہلے بیچ کے فارغ التحصیل طلبہ و طالبات میں سرٹیفکیٹس اور لیپ ٹاپس تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی، جس کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی تھے، جبکہ تقریب کی میزبانی بالی اسکلز ہب کے اونر شاہ دوست دشتی نے کی۔

صدر زرداری کا پاکستان کے یوم فضائیہ کے تاریخی موقع پر اپنی جانوں کا نذرانہ دینے والے شہداء کو خراجِ عقیدت

پاک فضائیہ ہمیشہ کی طرح ہر چیلنج کا سامنا کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے

اسلام آباد (این این آئی) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کے یومِ فضائیہ کے تاریخی موقع پر اپنی جانوں کا نذرانہ دینے والے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک فضائیہ ہمیشہ کی طرح ہر چیلنج کا سامنا کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہے، پاکستان کی خودمختاری اور فضائی حدود کے دفاع کے لیے ہر لمحہ مستعد و سربکف ہے۔

نوجوان پہاڑ نہیں، سڑک اور کلاشنکوف نہیں، قلم و کتاب کو اپنا ہتھیار بنائیں، ہدایت الرحمٰن بلوچ

عوام بالخصوص نوجوان مایوس نہ ہو بلکہ جماعت اسلامی پر اعتماد کرکے امن ترقی و خوشحالی کی راہ میں ہمارا ساتھ دیں

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ پہاڑ نہیں، سڑک اور کلاشنکوف نہیں، قلم و کتاب ہمارا ہتھیار ہے۔ اس جدوجہد میں ہر بلوچ، ہر پشتون، ہر مظلوم اور اقلیتی برادری ہمارا ساتھ دے۔

6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا سنہری اور یادگار دن ہے، عظمیٰ بخاری

جنگ ستمبر کے شہداء و غازی ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، قوم نے افواج کے شانہ بشانہ جنگ لڑی

لاہور (این این آئی) وزیر اطلاعات و ثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایک سنہری (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

چیف آف ڈیفنس فورسز کا دورہ بلوچستان امن، استحکام اور ترقی کے عزم کا اظہار ہے، عبدالقادر

بلوچستان میں ریاستی رٹ کا مؤثر قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور ترقیاتی سرگرمیوں کیلئے محفوظ ماحول اولین ترجیح ہے، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے دورہ کوئٹہ کو بلوچستان کی سلامتی، امن و امان، ترقی اور عوامی فلاح کے حوالے سے انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دورہ اس عزم کا واضح اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ بلوچستان کو دہشت گردی، تخریب کاری، سرحدی چیلنجز اور دیگر سکیورٹی مسائل کا سامنا ہے۔ ایسے حالات میں ریاستی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور مکمل ہم آہنگی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انٹیلی جنس اداروں، سول انتظامیہ، پولیس، ایف سی اور دیگر قانون (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

ملک بھر کی طرح کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم دفاع و شہدا پاکستان ملی جوش و جذبے سے منایا گیا

کوئٹہ (این این آئی) ملک بھر کی طرح کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم دفاع و شہدا پاکستان ملی جوش و جذبے سے منایا گیا بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں دن کا آغاز 21 توپوں کی سلامی سے ہوا جبکہ نماز فجر کے بعد مساجد میں دعائیہ تقاریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک و قوم کی ترقی، خوشحالی اور سلامتی کیلئے دعائیں کی گئیں۔



نارووال: وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال یوم دفاع پاکستان کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR

روزنامہ فرزندِ کشمیر

چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

شنگھائی تعاون تنظیم کی صدارت پاکستان کا امن واستحکام کا ایجنڈا اور بھارتی ہٹ دھرمی

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے شنگھائی تعاون تنظیم کو عالمی امن واستحکام کے لئے اہم پلیٹ فارم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی ایس سی او ممالک کے لئے مشترکہ خطرہ ہے۔ ہم تنازعات کے پرامن حل کے لئے بین الاقوامی قانون کے مطابق اقوام متحدہ اور ایس سی او چارٹر کی رہنما ہدایات پر سختی سے عمل پیرا رہنے کے لئے پرعزم ہیں۔ گذشتہ روز بشکیک میں منعقدہ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ پاکستان نے علاقائی بحران کے دوران امن کے لئے موثر کردار ادا کیا ہے۔ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ خودمختاری، علاقائی سالمیت، اجتماعی سلامتی اور علاقائی امن کے حوالے سے ہمارے مشترکہ عزم کا اظہار ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ ایس سی او کے 25 سال مکمل ہونا اہم سنگِ میل ہے۔ پاکستان اس کا فعال اور ذمہ دار رکن ہے اور تنازعات کے پرامن حل اور بین الاقوامی قانون پر یقین رکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حالیہ بحران نے محفوظ توانائی راہداریوں کی اہمیت واضح کر دی ہے۔ پاکستان کی سفارتی کوششیں اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر دستخطوں تک پہنچیں، یہ خطے میں کشیدگی کم کرنے کی جانب اہم قدم ہے۔ شہباز شریف کے بقول جنوبی ایشیاء پائیدار امن کے بغیر اپنی مکمل صلاحیت حاصل نہیں کرسکتا، پانی ہمارے خطے کی زندگی اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کی ضمانت ہے، پانی کو سیاسی مقاصد یا دباؤ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا ہمیں کسی صورت قبول نہیں ہو سکتا۔ عالمی معاہدوں پر ان کی روح اور الفاظ کے مطابق مکمل عمل ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے باور کرایا کہ پاکستان پرامن، مستحکم اور خوشحال افغانستان کا خواہاں ہے، دہشت گردوں کو افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اجلاس کے اعلامیہ کے مطابق پاکستان نے 2026-27ء کے لئے شنگھائی تعاون تنظیم کی صدارت سنبھال لی۔ اس حوالے سے وزیراعظم پاکستان نے کہا کہ پاکستان کی ایس سی او چیئرمین شپ میں صحت، ثقافت اور کھیل بھی ترجیحات میں شامل ہیں۔ ہماری چیئرمین شپ کا مقصد ویژن کو عمل میں تبدیل کرنا ہے۔ ایس سی او سربراہی اجلاس کے دوران وزیراعظم شہباز شریف نے عالمی رہنماو?ں سے غیررسمی ملاقاتیں بھی کیں جن میں اہم علاقائی وعالمی امور پر گفتگو ہوئی اور وزیراعظم توجہ کا مرکز بنے رہے۔ انہوں نے چینی صدر شی جن پنگ، روسی صدر ولادی میر پیوٹن، ترک صدر رجب طیب اردگان اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے علاوہ بیلا روس، ازبکستان، تاجکستان اور قازقستان کے صدور سے بھی ملاقاتیں کیں اور علاقائی امن کے لئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا جو اس امر کا مظہر ہے کہ پاکستان خطے میں امن، استحکام اور باہمی تعاون کے فروغ کے لئے فعال سفارتی کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان کا 2026-27ء کے لئے شنگھائی تعاون تنظیم کی صدارت سنبھالنا بے شک ایک اہم سفارتی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ پاکستان کے لئے خطے کے اجتماعی مسائل کو عالمی فورم پر موثر انداز میں اجاگر کرنے کا موقع بھی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بجا طور پر اس فورم کو تین ارب سے زائد انسانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کا ذریعہ قرار دیا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان اپنی صدارت کے دوران اس عالمی تنظیم کو عملی تعاون کا موثر پلیٹ فارم بنائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کی موجودگی میں پانی کو خطے کے لئے ''لائف لائن'' قرار دیتے ہوئے واضح کیا کہ پانی کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کرنے دیا جائے گا۔ یہ موقف بلاشبہ پاکستان کے بنیادی قومی مفاد کی ترجمانی کرتا ہے۔ پانی کسی ایک ملک کی جاگیر نہیں بلکہ کروڑوں انسانوں کی زندگی، زراعت، معیشت اور ماحولیاتی توازن سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔ پاکستان اور بھارت کے مابین سندھ طاس معاہدہ کئی دہائیوں سے دونوں ممالک کے آبی وسائل کو ایک متفقہ فریم ورک فراہم کرتا چلا آ رہا ہے۔ ایسے معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل یا غیر موثر بنانے کی کوشش نہ صرف دوطرفہ تعلقات بلکہ پورے خطے کے امن کے لئے خطرناک نتائج کی حامل ہوسکتی ہے۔

پاکستان کا یہ موقف بجا ہے کہ بھارت نے سندھ طاس معاہدے کو ازخود معطل کرنے کا اعلان کر کے بین الاقوامی ذمہ داریوں سے انحراف کیا، جبکہ عالمی ثالثی عدالت کی جانب سے اس معاملے میں دیئے گئے فیصلے کو بھی نظرانداز کیا جارہا ہے۔ اگر ریاستیں بین الاقوامی معاہدوں اور ثالثی کے فیصلوں کو اپنی مرضی کے مطابق تسلیم یا مسترد کرنے لگیں تو عالمی نظام میں قانون کی بالادستی کا تصور ہی بے معنی ہوکر رہ جائے گا اس لئے شنگھائی تعاون تنظیم جیسے کثیر ملکی فورم کو آبی تنازعات سمیت علاقائی اختلافات کے حل کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ پاکستان نے ہمیشہ علاقائی امن کے لئے مذاکرات، سفارت کاری اور پرامن تنازعات کے حل کی حمایت کی ہے۔ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت اسی سلسلے کی ایک اہم پیش رفت ہے، جس کا مقصد خطے میں کشیدگی کم کرنا اور امن کی راہ ہموار کرنا ہے چنانچہ اس مفاہمتی عمل پر مو?ثر اور بامعنی پیش رفت ناگزیر ہے۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے شنگھائی تعاون تنظیم کے فورم پر بھی امن کے عزم کو دوٹوک انداز میں اجاگر کیا۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اس عزم کو عملی اقدامات میں ڈھالا جائے اور تمام فریق ایسے ماحول کے قیام میں کردار ادا کریں جس میں اختلافات کو طاقت کے بجائے مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کی روایت مضبوط ہو۔

بے شک دہشت گردی بھی اس خطے کا ایک مشترکہ خطرہ ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑ رہا ہے اور اس کے نتیجے میں بے پناہ جانی و مالی قربانیاں دے چکا ہے۔ پاکستان کا یہی مسلسل موقف ہے کہ دہشت گردی کی کوئی بھی شکل قابل قبول نہیں اور نہ ہی کسی ملک کو اپنی سرزمین دوسرے ممالک کے خلاف دہشت گرد سرگرمیوں کے لئے استعمال ہونے دینی چاہئے۔ اس تناظر میں شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کو انٹیلی جنس تعاون، سرحدی نگرانی، دہشت گردوں کی مالی معاونت کی روک تھام اور انتہاپسندی کے سدباب کے لئے مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ یہی اجتماعی طرزعمل اس تنظیم کو امن وترقی کا موثر پلیٹ فارم بنا سکتا ہے۔

اس حقیقت سے یقیناً صرفِ نظر نہیں کیا جاسکتا کہ جنوبی ایشیا میں کشیدگی کی ایک بڑی وجہ بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم اور اس کی خطے میں طاقت کے عدم توازن کو بڑھانے کی پالیسی ہے۔ بھارت بعض ہمسایہ ممالک میں اپنے اثر ورسوخ کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے خلاف پراکسی عناصر کی پشت پناہی بھی کرتا ہے۔ اگر دہشت گردی کو خارجہ پالیسی کے مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے اور پانی جیسے بنیادی انسانی وسیلے کو دباو? کے ہتھیار میں تبدیل کیا جائے تو اس کے اثرات صرف دو ممالک تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پورا خطہ عدم استحکام کا شکار ہوجائے گا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کو بہرصورت ایسے رویوں کی حوصلہ شکنی کے لئے موثر سفارتی کردار ادا کرنا ہوگا۔ پاکستان کا عالمی اور علاقائی امن کی کوششوں میں کردار کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اب شنگھائی تعاون تنظیم کی صدارت سے پاکستان کو یہ موقع حاصل ہوا ہے کہ وہ خطے کے دیرینہ تنازعات کے پرامن حل، پانی کے منصفانہ استعمال، دہشت گردی کے خاتمے اور معاشی روابط کے فروغ کے لئے جامع ایجنڈا وضع کر کے آگے بڑھائے۔ بے شک عالمی ثالثی عدالت کے فیصلے اور اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر عملدرآمد خطے میں اعتماد سازی کے لئے اہم قدم ثابت ہوسکتا ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم اس عمل میں موثر کردار ادا کرے تو جنوبی ایشیا کو تصادم کے بجائے تعاون، کشیدگی کے بجائے مکالمے اور محرومی کے بجائے مشترکہ ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔

نثار کھوڑو کی تحریکِ التوا یا تحریکِ "پیش بندی"؟

نصرت جاوید

تاریخ خود کو بسااوقات حیران کن انداز میں دہراتی ہے۔ ریگولر اور سوشل میڈیا کے پھیرے لگاتے ہوئے اچانک یہ دریافت ہوا کہ پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے صدر نثار کھوڑو نے جولاڑکانہ سے صوبائی اسمبلی کے رکن بھی ہیں ایک تحریک التوا پیش کی ہے۔ پارلیمانی روایات سے عام پاکستانی تو کیا سوشل میڈیا کی بدولت مقبول ہوئے ہمارے بے شمار ''ذہن ساز'' صحافی بھی آشنا نہیں۔ حقیقی معنوں میں پارلیمانی نظام جمہوری نظام کی خود ساختہ چیمپئن ہوئی سیاسی جماعتوں کے دورِاقتدار میں بھی حقیقی معنوں میں عمل پیرا ہوتا نظر نہیں آیا تھا۔

پارلیمانی نظام اور اس کی روایات بیان کرنے کو یہ کالم لکھ نہیں رہا۔ یاد فقط یہ دلانا ہے کہ حکومتی اراکین اسمبلی تحریک التواء پیش نہیں کیا کرتے۔ اس تحریک کا مقصد حکومتی ایجنڈے کو معطل یا التواء میں ڈال کر اہم عوامی مسائل کو زیر بحث لانا ہوتا ہے۔ چسکہ دار کہانیوں کے متلاشی افراد کے لئے بتائے دیتا ہوں کہ 1970ء کی دہائی میں جب ملک غلام مصطفیٰ کھر شیر پنجاب کی شہرت کے ساتھ پنجاب کے طاقتور ترین وزیر اعلیٰ تھے تو ان دنوں پیپلز پارٹی کی حمایت سے خواتین کیلئے مخصوص نشستوں پر بٹھائی سیدہ عابدہ حسین نے جواں سال اور انقلابی خیالات کی حامل ہونے کی وجہ سے کسی عوامی مسئلے پر ایک تحریک التواء پیش کردی تھی۔ جاگیردارانہ تعلقات ہوتے ہوئے بھی کھر صاحب نے انہیں اپنے چیمبر میں بلوا کر ایک سرزنشی لیکچر دیا۔ عابدہ بی بی اس کے بعد بتدریج اسمبلی کارروائی سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے بالآخر بھٹو مخالف قوتوں کے کیمپ کا حصہ بن گئیں۔

چسکہ فروشی کے بعد بڑھتا ہوں اصل موضوع کی طرف۔ نثار کھوڑو کی پیش کردہ تحریک التواء کا مقصد اس سوچ کو زیر بحث لانا بتایا گیا جو مبینہ طور پر سندھ کو چھوٹے یونٹوں میں تقسیم کرنا چاہ رہی ہے۔ اپنی تحریک کا دفاع کرتے ہوئے نثار کھوڑو نے سندھ اسمبلی کے ایوان میں کھڑے ہوکر جذبات سے مغلوب لہجے میں یہ اعلان کردیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ان کی پیش کردہ تحریک پر بحث کرتے ہوئے ''سندھ تقسیم کرنے کے حامی'' ایوان میں کھڑے ہوکر عوام کو اپنا اصل چہرہ دکھائیں۔

نثار کھوڑو کی پیش کردہ تحریک نے محض پارلیمانی روایات سے انحراف کی وجہ سے مجھے حیران نہیں کیا۔ اس پر غور کرتے ہوئے پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے میڈیا کو بتائے یہ خیالات بھی ذہن میں گھومتے رہے کہ ان سے کسی بھی ریاستی ادارے یا حکومتی بندوبست کے اہم رکن نے نئے صوبوں کے قیام کے بارے میں رجوع نہیں کیا۔ اس موضوع پر فقط میڈیا میں قیاس آرائیاں ہورہی ہیں اور وہ انہیں قابل تبصرہ نہیں گردانتے۔

مذکورہ تناظر میں نثار کھوڑو کی پیش کردہ تحریک نے مجھے یہ سوچنے کو مجبور کردیا کہ پیپلز پارٹی کی قیادت کو بالآخر کھلے الفاظ میں یہ پیغام پہنچادیا گیا ہے کہ وطن عزیز میں بندوبستِ حکومت کے حتمی نقشہ ساز ملک میں سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی کے لئے نئے صوبوں کے قیام کو ناگزیر سمجھتے ہیں۔ اب ان کے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کا وقت ہے۔ مذکورہ تناظر میں سوچتے ہوئے نثار کھوڑو کی جانب سے پیش کردہ تحریک التوا سیاست کے دیرینہ طالب علم کو پیپلز پارٹی کی جانب سے ''تحریک پیش بندی'' محسوس ہوئی۔

نثار کھوڑو کی تحریک ایوان میں پیش ہوئی تو اسے عمومی بحث کے لئے فوراً منظور کرلیا گیا۔ اس کے دفاع میں سندھ کے وزیر اعلیٰ مرادعلی شاہ نے مائیک سنبھال کر نہایت جذباتی الفاظ اور لہجے میں سندھ کی تقسیم کے مبینہ ارادوں کے خلاف اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

سندھ اسمبلی میں نثار کھوڑو کی پیش کردہ تحریک کے حوالے سے جو جذباتی فضا بن رہی تھی اسے نظرانداز کرتے ہوئے ریگولر اور سوشل میڈیا پر چھائے ''ذہن سازوں'' نے ہمیں آسٹریا کی نواحی ریاست میں آباد قدیم ''شاہی خاندان'' کی ایک شہزادی کے ساتھ منگنی اور شادی کے لئے تیار کرنا شروع کردیا۔ نثار کھوڑو کی تحریک التوا پر مرادعلی شاہ کی جذباتی تقریر کے دن ریگولر اور سوشل میڈیا بلاول بھٹو زرداری کا رشتہ اپنے تئیں طے کرچکے تھے۔ اس کے بعد توجہ کے محتاج مجھ جیسے دو ٹکے کے رپورٹر حیرت سے یہ سوچتے رہے کہ انہیں دو ''شاہی خاندانوں'' کے مابین ہوئی شادی کی تقریبات میں سے کسی ایک میں بھی مدعو کیا جائے گا یا نہیں۔

محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپنی شادی کی تقریب کراچی کے غریب ترین علاقے لیاری کے ایک پبلک پارک میں منعقد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ بن بلائے مہمان کی حیثیت میں وہاں میں اخبار کی جانب سے فراہم کردہ ہوائی جہاز کی ٹکٹ کی بدولت چلا گیا تھا۔ ''دلہن'' نے سٹیج پر بیٹھے ہوئے مجھے دیکھ لیا۔ قاصد کی معرفت سٹیج پر بلوایا اور آصف علی زرداری صاحب سے ''اسلام آباد کا مشہور صحافی'' بتاتے ہوئے تعارف بھی کروادیا۔ مجھے کامل یقین ہے کہ آصف صاحب کو مجھ سے اس وقت ہاتھ ملانا بھی یاد نہیں رہا ہوگا۔

بہرحال ریگولر اور سوشل میڈیا جب بلاول بھٹو زرداری کا رشتہ طے کرچکا تو موصوف نے ایک ویڈیو بیان جاری کیا۔ اس کے ذریعے فقط اپنی منگنی یا شادی کی خبروں کی تردید ہی نہیں کی۔ اس حوالے سے پھیلائی خبروں (افواہوں؟) کو بلکہ ایک اہم مسئلہ کی جانب سے توجہ ہٹانے کی کاوش ٹھہرایا۔ نئے صوبوں کے قیام کی تجویز متعارف کروانے والے وزیر کو ''گورباچوف'' پکارا۔ نئے انتظامی یونٹوں کے ایک اور بلند آواز حامی وزیر کو یاد دلایا کہ بطور وفاقی وزیر صحت وہ اسلام آباد کے فقط دو سرکاری ہسپتالوں کو بھی معیاری نہیں بنا سکے۔ یہاں کے مرکزی ہسپتال -پمز- میں بلکہ 14 نومولود بچے اچانک بھڑکی آگ سے محفوظ نہیں رہ پائے ہیں۔

بلاول بھٹو زرداری کے ویڈیو بیان پر توجہ دینے کے بجائے ماضی کا اسیر ہوا میرا بڈھا ذہن نثار کھوڑو کی تحریک التوا کے بارے میں سوچتے ہوئے یاد کرنے کو مجبور ہوا کہ موصوف خاندانی اعتبار سے ایوب کھوڑو کے بھی قریبی رشتہ دار ہیں۔ جین زی کو یاد نہیں ہوگا کہ قیام پاکستان کے وقت ایوب کھوڑو سندھ کے منتخب وزیر اعلیٰ تھے۔ موصوف کو ''مرد آہن'' پکارا جاتا تھا۔ بطور وزیراعلیٰ سندھ انہوں نے کراچی کو وفاقی حکومت کے دارالحکومت کی صورت ''سندھ سے علیحدہ'' کرنے کی مخالفت کی تھی۔ کراچی کے ملیر کو البتہ وفاقی حکومت کے سپرد کرنے کو رضامند تھے۔

کراچی کی بطور دارالحکومت پاکستان ''سندھ سے علیحدگی'' کی مخالفت نے ''مردِ آہن'' کی حکومت ختم کرنے کی راہ بنائی۔ قیام پاکستان کے چند ہی ماہ بعد وہ پہلے وزیر اعلیٰ یا سیاسی حکمران تھے جنہیں کرپشن کے الزامات لگا کر برطرف کردیا گیا۔ برطرف ہوجانے کے بعد مگر ''مردِ آہن'' کئی برسوں تک سندھ کا ہیرو شمار ہوتا رہا۔ بالآخر تھک گیا اور ون یونٹ کے قیام پر رضا مند ہوجانے کے عوض مرکزی وزیر دفاع کا منصب بھی حاصل کرلیا۔ وزیر دفاع ہوتے ہوئے موصوف نے سکندر مرزا کے حکم پر ایوب خان کی بطور آرمی چیف مدت ملازمت کی توسیع کی حمایت بھی کی تھی۔ ون یونٹ کی حمایت نے مردِ آہن کو سندھ کے ہیرو سے ویلن میں بدل دیا تھا۔ کھوڑو خاندان ہی سے نثار کھوڑو 2026ء میں سندھ کی مبینہ/ممکنہ تقسیم کی مخالفت کرتے ہوئے نجانے کیوں 1948ء میں ایوب کھوڑو کی برطرفی یاد دلانے کو مائل کرتے سنائی دئیے۔

پاک ازبک تعلقات

ٹی ایم اعوان

ظہیر الدین محمد بابر کی داستان محض ایسے حکمران کی تاریخ نہیں جس نے برصغیر میں مغلیہ سلطنت کی بنیاد رکھی، بلکہ یہ وسطی ایشیا اور جنوبی ایشیا کے درمیان صدیوں پر محیط اس تہذیبی رابطے کی علامت بھی ہے جسے پاکستان اور ازبکستان آج جدید سفارت کاری اور باہمی تعاون کی نئی بنیادوں میں ڈھالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ موجودہ ازبکستان کے شہر اندیجان میں پیدا ہونے والے بابر دونوں معاشروں کے درمیان ایک تاریخی پل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ازبکستان کے لیے وہ خطے کے عظیم تاریخی فرزندوں میں شمار ہوتے ہیں جبکہ پاکستان اور جنوبی ایشیا کے لیے مغلیہ دور سے وابستہ تہذیبی، ادبی اور تعمیراتی ورثہ تاریخ کا اہم حصہ ہے۔ یہی مشترکہ ورثہ پاکستان اور ازبکستان کے تعلقات کو محض سفارتی روابط سے کہیں آگے لے جاتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان مذہب، تصوف، ادب، زبان، فنون اور قدیم تجارتی راستوں کی مشترکہ تاریخ موجود ہے۔

صدیوں پہلے سلک روٹ کے ذریعے وسطی ایشیا اور برصغیر کے درمیان صرف اشیا ہی منتقل نہیں ہوتی تھیں، علم، خیالات، ادب، فنون اور تہذیبی اثرات بھی ایک خطے سے دوسرے خطے تک پہنچتے تھے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ جدید سفارت کاری کے اس دور میں دونوں ممالک اپنی اسی مشترکہ تاریخ کو نئے زمانے کے تعلق میں ڈھالنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور یہ کوشش اب یقیناً عملی نتائج بھی پیدا کر رہی ہے۔ گزشتہ ہفتے پی این سی اے میں سفارتخانہ ازبکستان کی جانب سے منعقد ہونے والی ثقافتی تقریب بھی اسی کوشش کا خوبصورت تسلسل تھی۔ "Melodies of Friendship and Brotherhood" کے عنوان سے ہونے والی اس شام میں ازبک فنکاروں نے موسیقی اور روایتی رقص کے ذریعے اپنے ملک کی ثقافتی روایت پیش کی۔ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے اس موقع پر بجا طور پر کہا کہ موسیقی واقعی زبان، سرحد اور سیاسی فاصلے سے ماورا ایسا ذریعہ ہے جو معاشروں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔ ازبک سفیر علی شیر تختایف نے اس شام کو پاکستانی عوام کے لیے ازبک عوام کا ایک "cultural gift" قرار دیتے ہوئے سلک روٹ کے تاریخی کردار کا ذکر کیا، جس نے صدیوں تک علم، ادب، سائنس، موسیقی اور فنون کے تبادلے میں کردار ادا کیا۔ ان کا یہ حوالہ موجودہ پاک ازبک تعلقات کی اس بنیادی حقیقت کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان قربت کسی مصنوعی سفارتی بیانیے کی پیداوار نہیں بلکہ ایک گہری تاریخی اور تہذیبی بنیاد رکھتی ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ یہ مشترکہ تاریخ اب صرف کتابوں اور تقریروں تک محدود نہیں رہی بلکہ اسے موجودہ سفارتی تعلقات کا حصہ بنایا جارہا ہے۔ اسلام آباد میں تاشقند اسٹریٹ کا نام، بابر پارک کا منصوبہ اور سمرقند و اسلام آباد، جبکہ ترمذ و پشاور کے درمیان سسٹر سٹی روابط اسی سمت کی علامت ہیں۔ عظیم بابری ورثے کے تحفظ، تحقیق اور فروغ کے لیے دونوں ممالک کے درمیان تعاون بھی اسی تاریخی تعلق کو نئی معنویت دے رہا ہے۔ یہاں ثقافتی سفارت کاری کی اصل اہمیت سامنے آتی ہے۔ سفارت کاری صرف سربراہانِ حکومت کی ملاقاتوں، معاہدوں اور سرکاری بیانات کا نام نہیں۔ کسی ملک کے عوام دوسرے ملک کے بارے میں کیا جانتے ہیں، اسے کس نظر سے دیکھتے ہیں اور اس کے ساتھ کس نوعیت کا تعلق محسوس کرتے ہیں، یہ بھی طویل المدتی تعلقات کی بنیاد بنتا ہے۔ ثقافت اس فاصلے کو کم کرنے کا ایک نرم مگر موثر ذریعہ ہے۔ پاکستان اور ازبکستان کے درمیان یہ عمل اب ثقافت سے آگے تعلیم، سیاحت، تجارت اور علاقائی رابطہ کاری تک پھیل رہا ہے۔ ازبکستان کے لیے پاکستان کے سمندری راستے عالمی منڈیوں تک رسائی کا اہم ذریعہ بن سکتے ہیں، جبکہ وسطی ایشیا پاکستان کے لیے تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور نئے اقتصادی مواقع کی نئی سمتیں کھول سکتا ہے۔ اس تناظر میں بہتر زمینی اور فضائی رابطہ محض سفری سہولت نہیں بلکہ وسیع تر معاشی شراکت داری کی بنیاد بھی بن سکتا ہے۔ ثقافتی تعلقات اسی معاشی اور جغرافیائی تعاون کو انسانی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ اردو اور ازبک زبان کے باہمی روابط، اقبال، بابر اور دیگر تاریخی شخصیات سے جڑی مشترکہ یادداشت، تعلیمی تبادلے، سیاحت اور ثقافتی سرگرمیاں دونوں معاشروں کے درمیان ایک قدرتی قربت پیدا کرتی ہیں۔ ازبکستان میں اردو زبان و ادب کے فروغ اور پاکستان میں وسطی ایشیائی تاریخ و ثقافت میں بڑھتی دلچسپی اسی باہمی تعلق کی عکاسی کرتی ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ثقافتی سفارت کاری کو محض تقریبات تک محدود نہ رکھا جائے۔ مشترکہ فلموں، ادبی میلوں، عجائب گھروں اور ورثے کے مشترکہ منصوبوں، طلبہ و اساتذہ کے تبادلوں، نوجوان فنکاروں کے پروگراموں اور دونوں ملکوں کے شہروں کے درمیان براہِ راست روابط کو مستقل ادارہ جاتی شکل دی جائے۔ ثقافت کو تجارت، تعلیم، سیاحت اور عوامی روابط کے ساتھ جوڑ کر ایک جامع شراکت داری تشکیل دی جا سکتی ہے۔ پاکستان اور ازبکستان کے تعلقات کی سب سے بڑی طاقت شاید یہی ہے کہ انہیں ہر بار نئے سرے سے ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں۔ تاریخ پہلے ہی ایک مضبوط بنیاد فراہم کرچکی ہے۔ بابر سے سلک روٹ تک، ادب سے موسیقی تک اور تاریخی روابط سے موجودہ سفارتی تعاون تک، دونوں معاشروں کے درمیان ایک ایسا رشتہ موجود ہے جسے صرف ماضی کی یاد نہیں بلکہ مستقبل کی شراکت داری میں تبدیل کیا جاسکتا ہے!!

دھرنا تحریک اور ہڑتال

لیاقت بلوچ

پشاور، کراچی اور لاہور میں دھرنے کا آج پندرھواں دن مکمل ہو رہا ہے۔ یہ دھرنے امیر جماعت حافظ نعیم الرحمٰن کی کال پر پہلے دن جیسی آب وتاب اور جوش وخروش و جذبے کے ساتھ جاری ہیں۔ حافظ نعیم الرحمٰن پہلے دن سے ہی پاکستانی مرد وخواتین، عوام الناس کی ترجمانی کرتے ہوئے ان کے حقوق کی جنگ لڑ رہے ہیں، یہ جنگ ہمہ پہلو اور چوطرفہ جنگ ہے اور دلائل کی طاقت کے ساتھ تمام قومی، سیاسی اور معاشی ایشوز کو قوم کے سامنے پوری جر?ت کے ساتھ پیش کررہے ہیں۔ الحمدللہ! کوئٹہ بلوچستان گورنر ہاؤس کے باہر بھی احتجاجی دھرنے کا آغاز ہوگیا ہے، اس سے قبل اہل بلوچستان نے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی قیادت میں کئی شاہراہوں پر دھرنا دیا اور سڑکیں بند کیں، یوم آزادی کے پروگرامات اور ماہ اگست کے خصوصی حالات کے پیش نظر بلوچستان میں دھرنے اگست میں نہیں رکھے گئے۔ یہ دھرنے صرف صوبائی ہیڈ کوارٹرز پر نہیں دیے بلکہ مختلف ہیڈ کوارٹرز پر بھی احتجاجی دھرنا پروگرامات ہو رہے ہیں، ان میں دھرنے بھی ہیں اور کیمپ بھی روزانہ حافظ نعیم الرحمٰن کا خطاب لاکھوں لوگ براہ راست سن کر اپنے حوصلوں اور جذبوں کو مہمیز دیتے ہیں۔

فیصل آباد میں ایک بڑا جلسہ ہوا ہے اس کے بعد راولپنڈی کے تاریخی لیاقت باغ میں فقید المثال جلسہ ہوا ہے، آخری وقت انتظامیہ سے اجازت ملی، کارکنان نے دو گھنٹے کے کم وقت میں شاندار جلسہ گاہ سجائی، اس کے بعد کراچی، پشاور، سوات، بینگورہ، خیبر پختونخوا میں تاریخ ساز جلسہ ہائے عام ہوں گے۔ یہ پرامن سیاسی و جمہوری آئینی عوامی حقوق کی جدوجہد جمہوریت اور سیاست کا حسن ہے، یہ عوام کی طاقت کا اظہار ہے اسی پرامن جدوجہد کے ذریعے فرعون صفت حکمرانوں کی اکڑی گردن جھکتی اور انہیں گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرتی ہے۔ چاروں صوبائی ہیڈ کوارٹرز پر ہونے والے یہ دھرنے حافظ نعیم الرحمٰن کا ذاتی ایجنڈا نہیں ہیں بلکہ ملک کے مجموعی حالات، معیشت کی تباہی اور سیاست کی افراتفری ونفسانفسی نے عام آدمی کو بالعموم اور نوجوانوں کو بالخصوص قومی دھارے سے باہر کردیا ہے، مایوسی جڑوں تک پہنچ گئی ہے، نوجوان اپنے مستقبل سے مایوس ہوکر سمندر کی لہروں کی نظر یا منشیات کا شکار اور پہاڑوں پر جا کر ریاست سے الگ ہو رہے ہیں، ریاست کی طاقت کا کوئی نظام پوری قوم کو متحد نہیں رکھ پارہا۔

یہ سوچی سمجھی رائے ہے کہ یہ نظام اب قابل عمل نہیں رہا، اس نظام کو ازسرتاپا بدلنا ہوگا، گزشتہ سال مینار پاکستان پر ہونے والے اجتماع عام میں جماعت اسلامی نے پوری قوم کے سامنے ایجنڈا رکھا تھا کہ آؤ! اپنے مستقبل، اپنے جوانوں کے مستقبل اور نئی نسل کے مستقبل کو سنوارنے اور حفاظت کے لیے گلے سڑے نظام سے نجات حاصل کریں۔

مجھے پمز اسلام آباد کے وزٹ کا موقع ملا، وارڈز میں، میں نے ان ماؤں کو دیکھا، جو اپنے نومولود بچوں سے بے خبر تھیں، ان کے خاندان فٹ پاتھوں اور سبزہ زاروں پر بلک بلک کر آہ وبکا کر رہے تھے۔ ان کی شنوائی کے لیے کوئی تیار نہیں تھا، سب ایک ہی راگ الاپ رہے تھے کہ عملہ موجود نہیں تھا، ایمرجنسی دروازہ لاک تھا، سیفٹی نہیں تھی، ایک طویل مدت سے ایک طرف توجہ نہیں دی گئی، پیشگی الارمنگ کا نظام بھی خراب تھا۔ دارالحکومت اسلام آباد میں وزیراعظم، وزیرداخلہ اور وزیر صحت کی چھتری تلے یہ سارا کام ہوا ہے، وفاقی حکومت کے تحت اسلام آباد میں دو ہاسٹلز ہیں، لیکن یہ دونوں ناکام ترین ہیں جن سے عوام الناس کو بے پناہ شکایات ہیں۔ حکمرانوں نے تعلیم اور صحت کا نظام تباہ وبرباد کرکے رکھ دیا ہے، لاقانونیت، کرپشن اور ظلم ہے جو کینسر کی صورت میں ملک کو تباہ کررہے ہیں۔ کوئی حیا اور شرم نہیں، وزارتوں سے چمٹے ہوئے ہیں، اور اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنے کو تیار نہیں۔ آج قومی معیشت تباہ ہے، تجارت اور صنعت کا پہیہ چل نہیں رہا، عوام کی قوت خرید عملاً ختم ہے، ریکوریز نہیں، پیسہ واپس نہیں ملتا، پاکستان ایک زرعی ملک ہے لیکن یہاں زراعت اور ہاری کو سوچے سمجھے منصوبے کے تحت نقصان پہنچایا گیا ہے۔ پیداواری لاگت سے اگر معیشت کا پہیہ نہ چل سکے تو غربت، جرائم، ناجائز ذرائع آگے بڑھتے ہیں اور ریاست کو ناقابل تلافی نقصان ہوتا ہے۔

حافظ نعیم الرحمٰن نے امارت جماعت کا حلف اٹھانے کے بعد پہلا ایشو ہی آئی پی پیز کا اٹھایا تھا نیز صنعت تباہ ہے، پٹرول کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ آئی پی پیز کا مسئلہ انتہائی سنجیدہ ہے، ان ایشوز پر ہم نے راولپنڈی میں 14 روز تک دھرنا دیا اور اس سے عوام کو ریلیف ملا، آج حکومت فیصلہ کردے کہ ہم نے آئی پی پیز کے اس عذاب سے قوم کو نجات دلانا ہے، یہ آئی پی پیز حکومت اور حکومت میں بیٹھے نون لیگ اور پیپلز پارٹی کے افراد کی ہیں جو پوری قوم پر عذاب بنی ہوئی ہیں۔ ملک میں گیس کم پڑ گئی ہے، عالمی منڈی سے مہنگے داموں گیس خریدتے ہیں۔ یہ معیشت کی گردن کو کاٹتے ہیں، ہم ان ایشوز پر آواز اٹھاتے ہیں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوتی، یہ اپنی مرضی سے قیمت طے کرکے قوم کو مہنگی گیس بیچتے ہیں۔ پٹرولیم لیوی بڑھنے پر ہمارا مطالبہ ہے قیمتیں کم کرو مگر یہ پٹرولیم مصنوعات کی روزانہ کی بنیاد پر قیمتیں بڑھادیتے ہیں۔ دھرنے اور احتجاج کی تضحیک وتوہین کرنے والے پٹرول اور گیس عالمی منڈی سے خریدتے ہیں، قیمتوں میں اتار چڑھاؤ ہوتا ہے، یہ تمام سودے امانت و دیانت سے نہیں ہوتے، اگر پٹرولیم مصنوعات کی دیانت داری کے ساتھ اصل قیمت لی جائے تو عوام کے لیے قابل برداشت ہوسکتی ہے۔ ہمارے دھرنے اور احتجاج پرامن ہیں، وزراء اور حکومتی ترجمانوں کی زبانیں آگ اگلتی ہیں، عوام کی بات سننے کے بجائے ان کی توہین کا راستہ تلاش کرتی ہیں، ان کا یہ رویہ وکیفیت عجیب و غریب اور عوام دوستی کا نہیں دشمنی کا ہے۔

ہم نے دھرنا تحریک کا آغاز کیا تو جناب احسن اقبال وفاقی وزیر پلاننگ کا فون آیا، میرے گھر پر پنجاب حکومت کے نمائندے تشریف لائے، اور انھوں نے ہمارے مطالبات کے بارے میں کہا کہ آپ کا یہ مطالبہ بے جا نہیں، ہم ایک کمیٹی نوٹیفائی کررہے ہیں، کمیٹی بنائی گئی اور نوٹیفکیشن ہمیں بھی بھیجا گیا، حافظ نعیم الرحمٰن نے کمیٹی کو ویلکم کیا، حافظ صاحب نے کہا ہم مسئلہ حل کرنا چاہتے ہیں، آپ ہمارے دھرنے میں تشریف لائیں، اس کے بعد سے آج تک یہ کمیٹی لاپتہ ہے، ڈھونڈے سے نہیں ملتی، چوری چھپے بیانات سامنے آتے ہیں اور بس۔ بلوچستان زخم زخم ہے، خیبر پختونخوا میں بھی اس ملتی جلتی صورتحال ہے۔ قوت و طاقت کے اس رویے نے تحریکِ آزادیِ کشمیر کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا ہے یہ روش مناسب نہیں ہے اور اب مزید اپنی اسی طاقت کی روش سے لوگوں کو اشتعال دلا رہے ہیں۔ دھرنوں کے بارے میں حکومتی رویے اور سوچ یہ ہے کہ یہ قانون ہاتھ میں لیں ان کے خلاف طاقت استعمال کی جائے۔ لیکن حکومت اور حکومتی سربراہان یہ بات سمجھ لیں کہ ہم پرامن لوگ ہیں اور پرامن مزاحمت کے قائل ہیں۔ ہماری تربیت مولانا سید مودودی کی فکر اور لٹریچر پر ہے، سید مودودی کو پھانسی کے لیے لے جایا گیا تو سید مودودی نے ردِعمل کی بجائے اللہ کی رضا کو تسلیم کیا، ان شاء اللہ ہر آنے والا دن ہماری جدوجہد کو آگے بڑھا رہا ہے۔ پرامن مزاحمت سے جدوجہد ہمیشہ آگے بڑھتی ہے۔

میں حکومتی ذمہ داران سے کہتا ہوں نوجوانوں سے ڈرو! اب آپ کے یہ ڈرامے، دھوکے بازی اور فریب نہیں چل سکتے، لوگ اپنے مستقبل کو سنوارنا چاہتے ہیں، اپنے سہولت کاروں کے ذریعہ عوام پر اپنی مرضی کی گانٹھیں مت ڈالیں! آج امریکا کی طاقت زمین بوس ہو رہی ہے، یورپ کا سرمایہ دارانہ عالمی استعماری نظام ڈوب رہا ہے، ان شاء اللہ مستقبل اسلام کا ہے، مستقبل اللہ والوں کا ہے، سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ ایک معاہدے میں یکجا ہوئے ہیں، اب امریکا کے گرنے کے بعد پورا عالمِ اسلام اس معاہدے کے گرد جمع ہوگا۔ اسلام کے بابرکت نظامِ عدل وانصاف اور آئین سے دوری اختیار کرکے اس نظام کو تباہ کیا گیا ہے، یہ گلا سڑا نظام اب نہیں چلے گا۔ ہم قرآن وسنت کا دستور چاہتے ہیں، آئین کی بالادستی سے عدل و انصاف کا ڈنکا بجے گا۔ اسلام کا عادلانہ اور بابرکت نظام ہی انسانیت کو امن وسکون اور چین وراحت دے سکتا اور مشکلات حل کرسکتا ہے۔

فوج ہمارا قومی ادارہ ہے ہم اس کے شہداء کی عظمتوں کو سلام کرتے ہیں، لیکن ان کا سیاسی کردار عوام میں فاصلے پیدا کر چکا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ سیاسی قیادت قومی ترجیحات پر اکٹھی ہو جائے اور فوج کی آلہ کاری چھوڑ دے۔ فوج بھی سیاسی انجینئرنگ کی روش ترک کرے۔ نئے انتظامی یونٹس کا قیام آئینی سیاسی جمہوری حق ہے، لیکن زبردستی کروگے تو تمھاری بات نہیں سنیں گے، اگر آئین کے مطابق بات کروگے تو بات سنیں گے، آئین سے ہٹ کر زبردستی کروگے تو یہ انتشار کا راستہ ہوگا۔ یہ دھرنا احتجاج اب اگلے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، 3 ستمبر کی ہڑتال، اس احتجاج کو مہمیز، نیا جذبہ اور نیا ولولہ دے گی، تمام اضلاع میں کارکنان ایکٹیو ہو جائیں اور آئندہ آنے والے دنوں میں تمام تاجروں سے، صنعت کاروں سے ملیں۔ اگلے مرحلے میں عوام سے بھی رابطہ کریں گے، ان شاء اللہ۔ عام آدمی سیاست سے بد دل اور مایوس ہے، ان کو حوصلہ دیں۔ جماعتِ اسلامی کے تحرک اور فعالیت کے ساتھ پاکستان کو بحرانوں سے نجات دلانے کے لیے کردار ادا کریں گے۔

وزیراعظم شہباز شریف کی دلچسپی، برادر ممالک اور معاشی امکانات

محمود خان

تعلقات وہی دیرپا اور مضبوط سمجھے جاتے ہیں جو باہمی تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، دفاع، غذائی تحفظ اور عوامی خوشحالی سے جڑے ہوں۔ پاکستان کے لیے سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ تعلقات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ سعودی عرب کے ساتھ زرعی اور غذائی شعبے میں تین ارب ڈالر کی برآمدات ہدف سمیت ترکیہ کے ساتھ تاریخی اور برادرانہ تعلقات کو تزویراتی شراکت داری کی نئی جہتیں دینے کا عزم بھی کیا گیا ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ذاتی دلچسپی اور سرپرستی میں سعودی عرب کے ساتھ زرعی تعاون کے حوالے سے ہونے والی حالیہ پیش رفت اس اعتبار سے خاص طور پر اہم ہے کہ پاکستان پہلی مرتبہ اپنی زرعی صلاحیت کو ایک بڑے خلیجی ملک کی غذائی ضروریات کے ساتھ زیادہ منظم انداز میں جوڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ سعودی وزیر ماحولیات، پانی و زراعت انجینئر عبدالرحمٰن اے الفضلی کی قیادت میں سعودی وفد کا اسلام آباد کا دورہ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ وفد میں سعودی وزارت ماحولیات، پانی و زراعت، جنرل فوڈ سکیورٹی اتھارٹی اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام شریک تھے۔ پاکستانی حکام اور نجی شعبے کے نمائندگان کے ساتھ ہونے والی ملاقاتوں میں نہ صرف زرعی پیداوار اور برآمدات پر گفتگو ہوئی بلکہ لائیو سٹاک، ایگری فوڈ پراسیسنگ، چاول کی ویلیو چین، سبز چارے اور پانی کے موثر استعمال جیسی اہم ترجیحات بھی زیر بحث آئیں۔ اس دورے کی سب سے اہم خبر یہ ہے کہ دونوں ممالک نے آئندہ دو برس میں سعودی عرب کے لیے پاکستان کی زرعی اور غذائی مصنوعات کی برآمدات کو تین ارب ڈالر تک پہنچانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یہ ہدف بلاشبہ بڑا ہے، لیکن پاکستان کی زرعی صلاحیت کو دیکھا جائے تو ناقابلِ حصول نہیں۔ مسئلہ صرف پیداوار کا نہیں، اصل مسئلہ پیداوار کو عالمی معیار کے مطابق برآمدی مصنوعات میں تبدیل کرنے کا ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے، چاول کا شعبہ اس حوالے سے ایک بہترین مثال ہے۔ 2025ء میں پاکستان نے سعودی عرب کو تقریباً ایک لاکھ 69 ہزار ٹن چاول برآمد کیے، جن کی مالیت تقریباً 163 ملین ڈالر تھی۔ سعودی وفد نے آئندہ برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان چاول کی دوطرفہ تجارت مزید بڑھانے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ سعودی مارکیٹ میں پاکستانی چاول کے لیے پہلے سے موجود طلب کو ایک مضبوط اور مستقل برانڈ میں تبدیل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب پاکستان اس وقت سعودی عرب کو سالانہ تقریباً 30 ہزار ٹن سرخ گوشت فراہم کرتا ہے، جس کی مالیت تقریباً 167 ملین ڈالر ہے۔ سعودی عرب کی جانب سے پاکستانی سرخ گوشت کی درآمد کو بتدریج دوگنا کرنے میں دلچسپی ایک بڑی پیش رفت ہے۔ تاہم اس موقع کو عملی کامیابی میں تبدیل کرنے کے لیے مویشیوں کی صحت، بیماریوں سے پاک پیداوار، جدید مذبح خانوں، حلال سرٹیفکیشن، کولڈ چین اور عالمی معیار کی پیکیجنگ کو یقینی بنانا ہوگا۔ پاکستان اور ترکیہ کے تعلقات محض حکومتوں کے درمیان تعلقات نہیں۔ دونوں ممالک کے عوام کے درمیان ایک گہرا جذباتی رشتہ موجود ہے۔ مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دینے کی روایت نے ان تعلقات کو غیر معمولی استحکام دیا ہے۔ تاہم موجودہ دور میں اس دوستی کو دفاع اور سفارت کاری سے آگے لے جا کر تجارت، صنعت، توانائی، ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری تک پھیلانے کی ضرورت ہے۔ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب تینوں ممالک مختلف حوالوں سے ایک دوسرے کے لیے اہم شراکت دار بن سکتے ہیں۔ سعودی عرب کے پاس سرمایہ اور وسیع غذائی منڈی ہے، ترکیہ کے پاس صنعت، ٹیکنالوجی اور برآمدی تجربہ ہے جبکہ پاکستان کے پاس زرعی پیداوار، انسانی وسائل اور ایک بڑی مارکیٹ موجود ہے۔ اگر ان تینوں ممالک کے درمیان تعاون کو ایک مربوط معاشی وژن کے تحت آگے بڑھایا جائے تو اس کے نتیجے میں ایک مضبوط علاقائی اقتصادی شراکت داری تشکیل دی جاسکتی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی ذاتی دلچسپی نے بلاشبہ اس عمل کو سیاسی توجہ فراہم کی ہے، آج کے طے کئے گئے اہداف کل بھی اسی رفتار سے آگے بڑھتے رہے تو پاکستان واقعی اپنی برآمدی معیشت کو ایک نئی سمت دے سکتا ہے۔ پاکستان اپنے برادر ممالک کے ساتھ تعلقات مزید مستحکم کرکے سعودی عرب کے ساتھ زرعی تعاون، ترکیہ کے ساتھ صنعتی وتزویراتی شراکت داری اور دیگر دوست ممالک کے ساتھ اقتصادی روابط پاکستان کے لیے نئی راہیں کھول سکتے ہیں۔ پاکستان کے سامنے اس وقت سعودی عرب کی تین ارب ڈالر کی غذائی منڈی کا دروازہ کھل رہا ہے، ترکیہ کے ساتھ دوستی ایک مضبوط تزویراتی بنیاد فراہم کررہی ہے اور عالمی سطح پر غذائی تحفظ کی اہمیت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ اب پاکستان زرعی پیداوار کرنے والا ملک بن کر عالمی غذائی منڈی کا قابلِ اعتماد شراکت دار بن کر سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ موجود برادرانہ تعلقات کی بنیاد بناتے ہوئے ایک مضبوط معاشی عمارت تعمیر کررہا ہے۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ 1

استحکام اور خوشحالی کا خواہاں اور پرامن بقائے باہمی کے لیے پرعزم ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔ پاکستان کے خلاف کسی بھی جارحیت کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔

بقیہ 2

قوم پاک فوج، پاک فضائیہ اور پاک بحریہ کے بہادر سپوتوں اور بیٹیوں کے ساتھ فخر کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے، تاہم امن کے لیے ہمارا عزم کسی صورت ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے، ہمارے پاس اپنے وطن کے چپے چپے کے دفاع اور ہر قسم کی دہشت گردی و جارحیت کو فیصلہ کن شکست دینے کا عزم اور صلاحیت دونوں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آیئے اپنے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ایسا پاکستان تشکیل دیں جو متحد، پرامن، معاشی طور پر مضبوط اور قائداعظم کے اصولوں ایمان، اتحاد اور نظم وضبط پر کاربند ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمارے شہدا کے درجات بلند فرمائے اور ہمارے پیارے وطن پاکستان کو ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے۔

بقیہ 3

ہولڈرز کی مشاورت اور اتفاق رائے سے ہونا چاہیے۔ فورم نے کہا کہ آبادی اور گورننس ماڈل کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک میں مزید 10 نئے صوبے قائم کیے جانے کی گنجائش موجود ہے۔ پاکستان بزنس فورم نے مطالبہ کیا کہ آئین میں نئے صوبوں کے قیام کے ساتھ صوبائی فنانس کمیشن پر عمل درآمد بھی یقینی بنایا جائے۔ چیف آرگنائزر پاکستان بزنس فورم احمد جواد نے کہا کہ اٹھارویں ترمیم کے ثمرات ضلعی سطح پر نظر نہیں آئے، اس لیے نئے صوبوں کے قیام کے ساتھ بلدیاتی نظام کو بھی مضبوط بنانا ہوگا۔ احمد جواد نے کہا کہ بلدیاتی نظام میں موثر احتساب کا نظام بھی یقینی بنایا جائے تاکہ میئر براہ راست عوام کو جواب دہ ہو۔

بقیہ 4

بلا رنگ ونسل خدمت پر یقین رکھتی ہے صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے، نئے ساتھیوں کی شمولیت سے کوئٹہ میں پاکستان پیپلز پارٹی مزید فعال اور منظم ہوگی یہ بات انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کوئٹہ سٹی کے زیراہتمام پشتون آباد، بلوچ خان میں سموسیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر قوم پرست جماعتوں سے مستعفی ہوکر درجنوں افراد پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، صدر مملکت آصف علی زرداری، محترمہ فریال تالپور، بی بی آصفہ بھٹو، کوئٹہ سٹی کے صدر نورالدین کاکڑ کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے باقاعدہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ مقررین نے نئے شامل ہونے والے ساتھیوں کو پاکستان پیپلز پارٹی میں خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوریت اور ترقی کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارٹی کو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مزید فعال اور مضبوط بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی واحد سیاسی وجمہوری جماعت ہے جو عوام اور پارلیمنٹ کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے اور پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت کی مضبوطی کیلئے جانوں کے نذرانے دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جب بھی برسراقتدار آئی ہے عوام کی بلا رنگ ونسل خدمت کی اور یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام کرائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کے مسائل حل کرنے اور انکو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے اور تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبے کے تمام حلقوں کو یکساں بنیادوں پر فنڈز فراہم کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جوق در جوق پاکستان پیپلز پارٹی میں شمولیت سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوچکی ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہی عوام کو مسائل سے نجات دلاسکتی ہے۔

بقیہ 5

نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم دن ہے، جب قوم نے اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ وطن کے دفاع کے عزم کا عملی مظاہرہ کیا۔ یوم دفاع ہمیں اپنے شہداء کی لازوال قربانیوں اور قومی یکجہتی کی یاد دلاتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے ملکی سلامتی اور دفاع کے لیے ہمیشہ بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے پوری قوم متحد ہے اور ملک کے دفاع کے لیے دی جانے والی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

بقیہ 6

بنانا سکیورٹی فورسز کی مستعدی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردی کے خلاف عزم استحکام کے تحت کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ ملک میں غیر ملکی پشت پناہی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پوری قوم سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 7

قریب سے ایک جبکہ دتو موڑ کے مقام سے 5 لاشیں برآمد ہوئیں ہیں۔ ایس ایچ او سٹی مستونگ عبدالروف نے اپنی نگرانی میں لاشیں قبضے میں لیکرسول ہسپتال مستونگ منتقل کردیں جہاں سے نعشوں کو مزید کارروائی کیلئے کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق نعشیں کئی روز پرانی اور تشدد زدہ معلوم ہوتی ہیں۔ مستونگ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

بقیہ 8

خارجہ سے جاری بیان کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال بالخصوص کثیرالجہتی فورمز پر باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے استنبول میں منعقدہ مکہ دفاعی اتحاد کی سٹریٹجک سیاسی و دفاعی کمیٹی کے افتتاحی اجلاس میں طے پانے والی مفاہمت پر پیش رفت اور اس کے فالو اپ پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے اس حوالے سے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 9

کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادروں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے، 1965 کی طرح معرکہ حق میں بھی پاکستان کی مسلح افواج نے ایک بار پھر یہ ثابت کردیا کہ وہ نہ صرف مادرِ وطن کے ایک ایک انچ کا دفاع کرنا جانتی ہیں بلکہ امن قائم رکھنے کا حوصلہ بھی رکھتی ہیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو یوم دفاع کی مناسبت سے نکالی گئی ریلی کے شرکا 6 ستمبر 1965 تاریخ کا وہ باب ہے جو پاکستانی قوم بھی نہیں بھولتی اس دن ہمارے بہادر سپوتوں نے جرات، ہمت اور بہادری کی وہ مثال قائم کی جس سے ہر پاکستانی کا سر فخر سے بلند ہے، رات کی تاریکی میں جب بھارت نے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لاہور پر حملہ کیا تو پاک فوج کے شیر دل جوانوں نے ایسی بے مثال جرات دکھائی کہ آج 25 کروڑ عوام اور بچہ بچہ میجر شہید عزیز بھٹی بننے اور نشانِ حیدر حاصل کرنے کا عزم رکھتا ہے، اسی طرح جرات کی وہ مثال بھی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی جب ایم ایم عالم نے دشمن کے پانچ طیارے لمحوں میں تباہ کرکے ستارہ جرات اپنے نام کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوم دفاع ہمیں شہداء کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے ہمیں اپنے شہداء پر فخر ہے اور ان کے اہل خانہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں شہدا کی قربانیاں بھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے وطن کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے جس کا عملی مظاہرہ افواج پاکستان نے معرکہ حق کے دوران پیش کیا اور دشمن کو منہ کی کھانی پڑی۔ انہوں نے کہا کہ یوم دفاع ہمیں وطن عزیز کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور غازیوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے یہ دن ہمیں اتحاد، قربانی اور حب الوطنی کا سبق دیتا ہے ہمیں چاہیے کہ ہم سب مل کر پاکستان کے استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کریں اور وطن کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ یکجہتی کے ساتھ کریں۔

بقیہ 10

یادداشت پر عمل درآمد دوبارہ شروع کرنے اور تنازع پھیلنے سے روکنے کے لیے سفارتی کوششیں تیز کرنے پر زور دیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ دونوں کے درمیان خطے میں کشیدگی میں کمی، امن واستحکام کی بحالی سے متعلق کوششوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ ترجمان وزارت خارجہ کے مطابق وزرائے خارجہ نے علاقائی سلامتی کے معاملات پر رابطے اور مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا جبکہ مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے اسحاق ڈار کو جلد مصر کے دورے کی دعوت بھی دی۔ دوسری جانب نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے سعودی ہم منصب شہزادہ فیصل بن فرحان سے بھی ٹیلیفونک گفتگو کی اور علاقائی اور عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ دونوں وزرائے خارجہ نے کثیر جہتی فورمز پر باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کی جبکہ مکہ دفاعی معاہدے کی اسٹریٹجک سیاسی و دفاعی کمیٹی کے اجلاس میں طے پانے والی مفاہمت پر بھی بات چیت کی۔ اس کے علاوہ ٹیلیفونک گفتگو میں استنبول اجلاس میں طے پانے والی مفاہمت پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا گیا جبکہ پاکستان اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ نے قریبی روابط برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ 11

انڈینٹرز (Indenters) کی خدمات پر بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) کی شرح 3 فیصد مقرر ہے، بشرطیکہ رجسٹرڈ شخص کو ان سروسز کی اجرت بیرون ملک موجود مقام سے غیر ملکی زرمبادلہ میں، بینکنگ چینلز کے ذریعے، اپنے کاروباری بینک اکاؤنٹ میں اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مقررہ طریقہ کار کے مطابق موصول ہو۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے متعلقہ انڈینٹرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ قابل اطلاق قوانین کے تحت رجسٹریشن، درست ٹیکس رپورٹنگ، بروقت ریٹرن فائلنگ اور ٹیکس ادائیگی سمیت اپنی تمام قانونی ذمہ داریاں پوری کریں۔ اتھارٹی نے واضح کیا کہ ٹیکس قوانین کی تعمیل سے شفاف ٹیکس نظام، بہتر ٹیکس انتظام اور صوبائی محصولات میں اضافے کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔

بقیہ 12

کانفرنس کی آزاد جموں وکشمیر شاخ کے زیر اہتمام ایک سیمینار منعقد ہوا جس کی صدارت سابق کنوینر کل جماعتی حریت کانفرنس محمد فاروق رحمانی نے کی۔ سیمینار میں حریت رہنماؤں، سیاسی وسماجی شخصیات اور دیگر لوگوں نے شرکت کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے حریت رہنماؤں نے کہا کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایک یادگار دن ہے، جب پاکستانی قوم نے دشمن کے اچانک حملے اور مذموم عزائم کو ناکام بنانے کے لیے بے مثال جرات اور قومی اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم اور افواج پاکستان نے ملک کے دفاع کے لیے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر دشمن کا مقابلہ کیا اور اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء نے دفاع وطن کی عظیم مثال قائم کی۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے ستمبر کی قربانیاں قوم کے لیے مشعل راہ ہیں اور ان کی لازوال قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ سیمینار کے شرکاء نے پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کے تحفظ کے لیے افواج پاکستان کی خدمات اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ مقررین نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فورسز کی جانب سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، بے گناہ کشمیریوں کے قتل عام، گرفتاریوں اور ظلم وجبر کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اپنی ریاستی دہشت گردی اور طاقت کے وحشیانہ استعمال کے ذریعے کشمیری عوام کے جذبہ آزادی کو ہرگز دبا نہیں سکتا۔ شرکاء نے کہا کہ کشمیری عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے اپنے حق خودارادیت کے حصول کے لیے بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں اور عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ کشمیریوں پر جاری بھارتی مظالم کا نوٹس لے اور تنازعہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ مقررین نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا قیام مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پائیدار حل سے وابستہ ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے بھارت پر دباؤ ڈالے۔ سیمینار سے خطاب کرنے والوں میں محمد فاروق رحمانی، سید یوسف نسیم، میر طاہر مسعود، شیخ عبدالمتین، سید فیض نقشبندی، ثناء اللہ ڈار، محمد حسین خطیب، غلام نبی بٹ، انجینئر محمود، منظور احمد شاہ، داؤد خان یوسفزئی، منظور احمد ڈار، سید گلشن، شوکت حسین بٹ، افسر خان، زاہد صفی اور امتیاز وانی شامل تھے جبکہ حریت رہنما نثار مرزا، جاوید اقبال بٹ، راجہ خادم حسین، حاجی سلطان بٹ، زاہد اشرف، مشتاق احمد بٹ، محمد شفیع ڈار، نذیر احمد کرنائی، عبدالمجید، میاں مظفر، محمد اشرف ڈار، رئیس احمد میر، امتیاز بٹ اور تاسین رحمانی نے بھی سیمینار میں شرکت کی۔ آخر پر شہدائے ستمبر 1965 اور شہدائے جموں وکشمیر کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی گئی۔

بقیہ 13

سیاسی و مذہبی جماعتوں کے قائدین، حریت رہنماؤں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ساتھرا موڑ سے سینٹرل پریس کلب تک ریلی کی قیادت کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ کے کنوینر غلام محمد صفی نے کی جبکہ حریت رہنماؤں عبدالمجید میر، مشتاق الاسلام، شیخ محمد یعقوب، چیئرمین پاسبانِ حریت عزیر احمد غزالی، پیپلز پارٹی کے رہنما شوکت جاوید میر، جماعت اسلامی کے رہنما جاوید احمد کار، کشمیر یونائیٹڈ موومنٹ کے رہنما عثمان علیم اور مہاجرین ورکنگ کمیٹی کے سرپرست چوہدری فیروز الدین سمیت مختلف سیاسی اور سماجی رہنماؤں نے ریلی میں شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے پاکستان اور آزاد کشمیر کے قومی پرچم اور شہدائے پاکستان، نشانِ حیدر پانے والے قومی ہیروز اور کشمیری شہداء کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں۔ شرکاء نے پاکستان، شہدائے پاکستان، شہدائے کشمیر اور آزادی کشمیر کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے۔ ریلی کے دوران قومی ترانے پیش کیے گئے جنہیں شرکاء نے احتراماً کھڑے ہو کر سنا۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے ستمبر 1965 کے عظیم شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج اور عوام نے بھارتی جارحیت کا بہادری اور عزم کے ساتھ مقابلہ کرکے قومی تاریخ میں ایک روشن باب رقم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دفاع وطن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم اور کشمیری عوام کے لیے باعث فخر ہیں۔ مقررین نے کہا کہ مضبوط اور مستحکم پاکستان مسئلہ کشمیر کے پرامن حل اور مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے حق خودارادیت کی جدوجہد کے لیے ایک اہم قوت ہے۔ پاکستان نے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہمیشہ جاری رکھی ہے، جس پر کشمیری عوام پاکستان کے عوام، حکومت اور مسلح افواج کے شکرگزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جنوبی ایشیا میں امن، استحکام اور مظلوم اقوام کی حمایت کے لیے ایک اہم کردار ادا کررہا ہے اور کشمیری عوام پاکستان کو اپنی امیدوں کا مرکز سمجھتے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ ریاست جموں وکشمیر کے عوام اور پاکستان کے درمیان تاریخی، نظریاتی اور جذباتی رشتہ ہے، جسے کوئی طاقت ختم نہیں کرسکتی۔ مقررین نے آپریشن بنیان مرصوص کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج کی دفاعی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ استعداد نے پاکستانی قوم اور کشمیری عوام کے حوصلے بلند کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دفاعی میدان کے ساتھ ساتھ سفارتی محاذ پر بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان مضبوط بری، بحری اور فضائی افواج کے ساتھ اپنے دفاع اور قومی سلامتی کے تقاضے پورے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جبکہ کشمیری عوام پاکستان کی دفاعی قوت اور مسلح افواج پر بجا طور پر فخر کرتے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ساتھ کشمیری عوام کی محبت، وابستگی اور عقیدت لازوال ہے اور کشمیری عوام اپنے حق خودارادیت کے حصول تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ریلی میں آزادی پسند رہنماؤں شمشیر خان، عثمان علی ہاشم، غلام اللہ آزاد، علی عبداللہ، محمد اقبال میر، محمد عالم مغل، چوہدری محمد جاوید، محمد نصیر کرنائی، مسلم لیگ (ن) کے رہنما سید رحمت شاہ سمیت مختلف سیاسی، مذہبی، سماجی اور آزادی پسند تنظیموں کے رہنماؤں اور کارکنان نے شرکت کی۔

بقیہ 14

پاکستان نے حالیہ تباہ کن سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ نیپال کے امدادی و بحالی کے اقدامات میں معاونت کے لیے 100 ٹن انسانی امداد نیپال بھیج دی گئی۔ قومی ادارہ برائے قدرتی آفات (این ڈی ایم اے) کے تعاون سے تیار کی گئی امدادی کھیپ چارٹرڈ طیارے کے ذریعے اسلام آباد سے کھٹمنڈو بھیجی گئی۔ اتوار کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق امدادی سامان میں متاثرہ علاقوں کے لوگوں کے لیے خیمے، کمبل، چٹائیاں، حفظانِ صحت کی کٹس اور ادویات شامل ہیں۔ اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر امدادی سامان روانہ کرنے کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں پاکستان میں نیپال کے سفیر، وزارتِ خارجہ، این ڈی ایم اے اور دیگر متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ حکومتِ پاکستان نے کہا کہ یہ امداد مشکل کی اس گھڑی میں حکومت اور نیپال کے عوام کے ساتھ پاکستان کی یکجہتی اور تعاون کا اظہار ہے۔

بقیہ 15

کے غیر قانونی زیر تسلط جموں وکشمیر کی آزادی کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ واضح رہے کہ 1965 میں آج کے دن بھارتی فوج نے رات کی تاریکی میں بین الاقوامی سرحد عبور کرکے پاکستان پر حملہ کیا تاہم ملک کی بہادر مسلح افواج اور قوم نے دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا، یوم دفاع وشہدا کے موقع پر وطن کے محافظوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے خصوصی پروگرام نشر کیے جارہے ہیں جبکہ اخبارات میں خصوصی ضمیمے بھی شائع کئے گئے ہیں۔

بقیہ 16

چیئرمین پاسبانِ حریت عزیر احمد غزالی، پیپلز پارٹی کے رہنما شوکت جاوید میر، جماعت اسلامی کے رہنما جاوید احمد کار، کشمیر یونائیٹڈ موومنٹ کے رہنما عثمان علیم اور مہاجرین ورکنگ کمیٹی کے سرپرست چوہدری فیروز الدین سمیت مختلف سیاسی اور سماجی رہنماؤں نے ریلی میں شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے پاکستان اور آزاد کشمیر کے قومی پرچم اور شہدائے پاکستان، نشانِ حیدر پانے والے قومی ہیروز اور کشمیری شہداء کی تصاویر اٹھا رکھی تھیں۔ شرکاء نے پاکستان، شہدائے پاکستان، شہدائے کشمیر اور آزادیٔ کشمیر کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے۔ ریلی کے دوران قومی ترانے پیش کیے گئے جنہیں شرکاء نے احتراماً کھڑے ہو کر سنا۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے ستمبر 1965 کے عظیم شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج اور عوام نے بھارتی جارحیت کا بہادری اور عزم کے ساتھ مقابلہ کرکے قومی تاریخ میں ایک روشن باب رقم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دفاع وطن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم اور کشمیری عوام کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ مقررین نے کہا کہ مضبوط اور مستحکم پاکستان مسئلہ کشمیر کے پرامن حل اور مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے حق خودارادیت کی جدوجہد کے لیے ایک اہم قوت ہے۔ پاکستان نے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت ہمیشہ جاری رکھی ہے، جس پر کشمیری عوام پاکستان کے عوام، حکومت اور مسلح افواج کے شکرگزار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جنوبی ایشیا میں امن، استحکام اور مظلوم اقوام کی حمایت کے لیے ایک اہم کردار ادا کررہا ہے اور کشمیری عوام پاکستان کو اپنی امیدوں کا مرکز سمجھتے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ ریاست جموں وکشمیر کے عوام اور پاکستان کے درمیان تاریخی، نظریاتی اور جذباتی رشتہ ہے، جسے کوئی طاقت ختم نہیں کرسکتی۔ مقررین نے آپریشن بنیان مرصوص کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج کی دفاعی صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ استعداد نے پاکستانی قوم اور کشمیری عوام کے حوصلے بلند کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دفاعی میدان کے ساتھ ساتھ سفارتی محاذ پر بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان مضبوط بری، بحری اور فضائی افواج کے ساتھ اپنے دفاع اور قومی سلامتی کے تقاضے پورے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جبکہ کشمیری عوام پاکستان کی دفاعی قوت اور مسلح افواج پر بجا طور پر فخر کرتے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ساتھ کشمیری عوام کی محبت، وابستگی اور عقیدت لازوال ہے اور کشمیری عوام اپنے حق خودارادیت کے حصول تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ریلی میں آزادی پسند رہنماؤں شمشیر خان، عثمان علی ہاشم، غلام اللہ آزاد، علی عبداللہ، محمد اقبال میر، محمد عالم مغل، چوہدری محمد جاوید، محمد نصیر کرنائی، مسلم لیگ (ن) کے رہنما سید رحمت شاہ سمیت مختلف سیاسی، مذہبی، سماجی اور آزادی پسند تنظیموں کے رہنماؤں اور کارکنان نے شرکت کی۔

بقیہ 17

کہا ہے کہ پولیس کی موثر حکمتِ عملی کے نتیجے میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہورہی ہے اور مختلف وارداتوں میں ملوث ملزمان کی گرفتاری خوش آئند ہے۔ شہر میں امن وامان کے قیام کے لیے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں آئندہ بھی اسی تسلسل کے ساتھ جاری رکھی جائیں۔ رہنماؤں نے ڈی ایس پی صدر شوکت جدون اور ایس ایچ او بروری نصیب اللہ ناصر کی سربراہی میں خاتون ٹیچر سے ڈکیتی کی واردات میں ملوث ملزمان کی گرفتاری اور بروری پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ پولیس کی جانب سے بروقت اور تیز رفتار تفتیش کے بعد ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لانا ان کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ اس اقدام سے شہریوں بالخصوص خواتین میں تحفظ کا احساس پیدا ہوا ہے اور جرائم پیشہ عناصر کو واضح پیغام ملا ہے کہ قانون سے بچنا ممکن نہیں۔ انہوں نے سریاب تھانے کی حدود میں ارباب کرم خان روڈ پر موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش ناکام بنانے اور ملزم کو موقع پر گرفتار کرنے والی پولیس ٹیم کو بھی مبارکباد دی۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ شہر میں اسٹریٹ کرائم، چوری اور ڈکیتی کی روک تھام کے لیے کوئٹہ پولیس کی مسلسل اور بلاامتیاز کارروائیاں وقت کی اہم ضرورت ہیں، جن سے عوام اور تاجر برادری کا اعتماد مزید بحال ہورہا ہے۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران اور اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ وہ مزید جذبے اور یکسوئی کے ساتھ شہریوں کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنا سکیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ تاجر برادری اور عوام شہر میں امن وامان کے قیام کے لیے کوئٹہ پولیس کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور امید ہے کہ پولیس آئندہ بھی اسی جذبے اور بہادری کے ساتھ عملی اقدام جاری رکھے گی۔

بقیہ 18

کمار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 6 ستمبر 1965 پاکستان کی تاریخ کا ایک عظیم اور یادگار دن ہے جب پوری پاکستانی قوم نے اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا پاکستان کی افواج نے جرات بہادری کی لازوال مثال قائم کرتے ہوئے وطنِ عزیز کے دفاع کو یقینی بنایا۔ انہوں نے پاک فوج کے شہدا کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کا لہو اور غازیوں کی بہادری قوم کے لیے ہمیشہ مشعلِ راہ رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر صرف ایک دن نہیں بلکہ یہ ہمیں اس عزم، قربانی، اتحاد اور بے مثال قومی جذبے کی یاد دلاتا ہے جس نے 1965 میں پاکستان کی سرحدوں کو ناقابلِ تسخیر بنایا یہ وہ دن ہے جب پاکستانی قوم نے ثابت کیا کہ وطن کی حفاظت صرف سرحد پر موجود جوانوں کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کے ایمان، کردار اور فرض شناسی کا تقاضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 6 ستمبر 1965 کی جنگ میں ہماری مسلح افواج کے جوانوں نے جس شجاعت اور ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا وہ ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہے دشمن نے رات کی تاریکی میں حملہ کرکے یہ سمجھا تھا کہ شاید پاکستان کو اچانک حملہ سے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کردیا جائے گا مگر اسے ایک ایسی قوم کا سامنا کرنا پڑا جس کے جوان ہی نہیں بلکہ اس کے عوام بھی وطن کی حفاظت کے لیے سینہ سپر تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج پوری قوم مادر وطن کے دفاع کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے اور یہ باور کراتی ہے کہ ملک کے دفاع کیلئے اپنی پاک فوج اور سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے

بقیہ 19

سہیل وڑائچ، منصور علی خان اور دیگر بھی موجود تھے، اس موقع پر ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ صوبوں کا معاملہ اصل میں این ایف سی کا معاملہ ہے، آئین کہتا ہے کہ این ایف سی میں اضافہ ہوسکتا ہے، کمی نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کہا کہ جب گھر میں آگ لگی ہو تو اس وقت تقسیم کی بات نہیں ہونی چاہیے، ملک میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک ہے۔ جے یو آئی سربراہ نے کہا کہ تین صوبوں سے حکومت کی رٹ ختم ہوچکی ہے جبکہ وفاق صوبوں کی معدنیات پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ پی ٹی آئی کے ساتھ اتحاد سے متعلق مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ یہ اتحاد ابھی پارلیمانی نوعیت کا ہے، اسے سیاسی اتحاد نہیں کہا جاسکتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پی ٹی آئی کے ساتھ اتحاد فی الحال صرف پارلیمان کی حد تک ہے، گرانڈ لیول پر کوئی سیاسی اتحاد نہیں۔

بقیہ 20

تو پاک افواج نے سینہ سپر ہوکر پاکستان کی حفاظت کو مقدم رکھا، وطن سے عشق میں پاک فوج نے ہر ذمہ داری نبھائی اور پاکستانی ہونے پر ہمیشہ دل سے فخر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاک افواج اور عوام اس دھرتی کے خوابوں اور قوم کی امیدوں کو متحد ہوکر آگے بڑھائیں گے، یوم دفاع کے موقع پر وطن کے محافظوں نے محنت اور اتحاد سے پاکستان کو منزل مقصود تک پہنچانے کا عزم بھی کیا۔

بقیہ 21

سٹریٹجک سیاسی و دفاعی کمیٹی کے افتتاحی اجلاس کی استنبول میں میزبانی کرنے پر ترک وزیر خارجہ کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے اجلاس میں طے پانے والی مفاہمت پر عمل درآمد کے حوالے سے پیش رفت کا جائزہ لیا اور مکہ دفاعی اتحاد کے تعاون کو مزید آگے بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی اور بین الاقوامی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے باہمی دلچسپی کے امور اور کثیر جہتی فورمز پر تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے مواقع پر بھی گفتگو کی۔ دونوں وزرائے خارجہ نے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 22

شام ساڑھے پانچ بجے حملے کا آغاز ہوا اور صرف چند لمحوں میں پاک فضائیہ کے شاہین دشمن کے ایئر بیس پر قہر بن کر ٹوٹ پڑے۔ شام 6 بجے تک پٹھان کوٹ ایئر بیس تباہی کا منظر پیش کر رہا تھا۔ فضائی معرکے میں پاک فضائیہ نے رن وے پر کھڑے سات مگ 21 طیاروں سمیت 13 بھارتی جنگی جہاز تباہ کر ڈالے۔ برق رفتار اور اچانک حملے کے باعث بھارتی جنگی جہازوں کو اڑان بھرنے کا موقع بھی نہ مل سکا۔ پاک فضائیہ نے بغیر کسی نقصان کے پٹھان کوٹ ایئر بیس کو پوری جنگ کے لیے ناکارہ بنا دیا۔ سابق بھارتی ایئر مارشل راگھوندرن کے مطابق حملہ اتنا اچانک اور شدید تھا کہ بھارتی پائلٹ جہاز اڑانے کے بجائے پاک فضائیہ کے حملے سے چھپتے رہے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ حملے کی شدت کے باعث جان بچانے کے لیے خندقوں میں چھپنا پڑا، جبکہ پاک فضائیہ کے طیارے شدید اینٹی ایئر کرافٹ فائر کے باوجود بلا خوف وخطر بھارتی فضائی اڈے کو نشانہ بناتے رہے۔

بقیہ 23

گھروں اور فصلوں کو نقصان پہنچایا، نوبہار گاؤں میں سیلابی ریلے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچاتے ہوئے کش کش جماعت خانہ کو بھی نقصان پہنچایا جبکہ فصلیں، پھل دار درخت اور زرعی اراضی بھی تباہ ہوگئی۔ مختلف علاقوں میں سیلاب کے باعث امیٹ سے برجنگل جانے والی سڑک بند ہوگئی، راستے میں بجلی کی ترسیلی لائنوں کو بھی نقصان پہنچا۔ سڑک کی بندش کے باعث مقامی آبادی کا دیگر علاقوں سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ متاثرہ علاقوں کے مکینوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ ہنگامی بنیادوں پر متاثرہ سڑک کو ٹریفک کے لیے بحال کیا جائے اور سیلاب متاثرین کو فوری امداد فراہم کرتے ہوئے ان کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔ گلگت بلتستان پولیس کے ترجمان کے مطابق لینڈ سلائیڈنگ کے باعث سوست سے خنجراب ٹاپ تک شاہراہ قراقرم مکمل طور پر بند ہوگئی۔ آخری اطلاعات تک متعلقہ ادارے شاہراہ کی بحالی کے لیے کام کر رہے تھے۔ حکام نے موجودہ صورتحال کے پیش نظر سیاحوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ دوسری جانب ٹورازم پولیس کے مطابق ہنزہ میں مرتضیٰ آباد اور حسن آباد گاؤں کے درمیان شاہراہ قراقرم کا وہ حصہ جو لینڈ سلائیڈنگ کے باعث بند ہوگیا تھا، ٹریفک کیلئے دوبارہ کھول دیا گیا ہے۔ مقامی افراد نے بتایا کہ انہوں نے اس قدر شدید بارش پہلے بھی نہیں دیکھی۔ گلگت کے رہائشی وسیم بیگ نے بتایا کہ شدید بارش اور گرج چمک کے باعث مقامی آبادی میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں اس نوعیت کی شدید بارش اور گرج چمک کا مشاہدہ نہیں کیا تاہم ان کے علاقے میں بارش سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ مسلسل بارش کے باعث گلگت بلتستان کے مختلف علاقوں میں درجہ حرارت بھی گر گیا ہے۔ گلگت بلتستان ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق رواں سال جون سے اگست کے دوران خطے میں بادل پھٹنے اور گلیشیئرز پگھلنے کے نتیجے میں 120 سیلابی واقعات پیش آئے۔ ان سیلابوں کے باعث درجنوں مکانات، زرعی اراضی، باغات، درخت، آب پاشی کی نہریں اور سڑکیں تباہ ہوئیں، بجلی کے نظام کو بھی نقصان پہنچا۔ کئی علاقوں کے مکین کئی روز تک دیگر علاقوں سے منقطع رہے۔ ماہرین کے مطابق گلگت بلتستان میں موسمی حالات تیزی سے تبدیل ہورہے ہیں جس کے نتیجے میں بار بار سیلاب، بادل پھٹنے کے واقعات، گلیشیئرز کے تیزی سے پگھلنے، گلیشیائی جھیلوں کے پھٹنے، لینڈ سلائیڈنگ اور غیر معمولی درجہ حرارت جیسے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق موسمیاتی تبدیلی خطے کے پہلے ہی نازک ماحولیاتی نظام کے لیے بڑھتا ہوا خطرہ بن چکی ہے، 8 ہزار سے زائد گلیشیئرز، تقریباً 300 گلیشیائی جھیلوں اور بلند و بالا پہاڑوں پر مشتمل اس خطے میں رہنے والی آبادی کو موسمیاتی تبدیلی کے باعث شدید قدرتی آفات کا سامنا ہے۔

بقیہ 24

وزیراعظم کو پیش کردیا جس میں اسلام آباد کو صوبائی طرز کی انتظامی اور مالی خودمختاری دینے، منتخب اسمبلی اور اپنے چیف ایگزیکٹو کے قیام کی سفارش کی گئی ہے۔ مجوزہ ڈرافٹ کے مطابق 27 رکنی اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری اسمبلی قائم کرنے کی تجویز ہے، جس میں 21 ارکان براہ راست عوام کے ووٹ سے منتخب ہوں گے، جبکہ خواتین کے لیے 5 اور اقلیتوں کے لیے ایک مخصوص نشست رکھی جائے گی۔ اسمبلی کے انتخابات الیکشن کمیشن آف پاکستان کے تحت کرانے کی سفارش کی گئی ہے جبکہ ارکان پر آئین کے آرٹیکل 62 اور 63 کا اطلاق ہوگا۔ ڈرافٹ میں اسلام آباد کے لیے منتخب چیف ایگزیکٹو مقرر کرنے کی تجویز بھی شامل ہے، جو میئر یا وزیراعلیٰ کہلائے گا اور منتخب اسمبلی کے سامنے جواب دہ ہوگا۔ دارالحکومت کے انتظامی امور چلانے کے لیے چیف سیکرٹری اور چار سیکرٹریز تعینات کرنے جبکہ حکومت کے تحت 27 انتظامی محکمے قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ صحت، تعلیم، ماحولیات اور شہری سہولیات سمیت متعدد شعبے منتخب اسلام آباد حکومت کے دائرہ اختیار میں دینے کی تجویز ہے، جبکہ قانون وامن اور ماسٹر پلاننگ کے معاملات وفاق کے پاس رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ سی ڈی اے کے تمام اختیارات اور فرائض بھی اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری حکومت کو منتقل کرنے کی تجویز سامنے آئی ہے۔ مجوزہ نظام کے تحت لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2015 کے تحت کام کرنے والے دیگر اداروں کے فرائض بھی اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری حکومت کو منتقل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اسلام آباد میں قائم اداروں کو پورے آئی سی ٹی کے لیے کام کرنے کا پابند بنانے کی تجویز ہے جب کہ پورے پاکستان کے لیے قائم وفاقی ادارے بدستور اسلام آباد میں کام کرتے رہیں گے۔ خصوصی کمیٹی نے اسلام آباد کے نئے انتظامی نظام کے لیے جامع اور متحدہ قانون سازی کی سفارش کی ہے، جس میں سی ڈی اے آرڈیننس 1960 میں ضروری آئینی ترامیم بھی شامل ہوں گی، اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری حکومت کو اپنے امور چلانے کے لیے قواعد کار خود مرتب کرنے کا اختیار دینے کی تجویز بھی ڈرافٹ کا حصہ ہے۔ خیال رہے کمیٹی میں وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ اور وفاقی وزیر مصدق ملک سمیت اعلیٰ انتظامی و مالیاتی حکام شامل رہے۔ مزید برآں سیکرٹری داخلہ، سیکرٹری کابینہ، سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری تعلیم، سیکرٹری نیشنل ہیلتھ سروسز، کمشنر اسلام آباد اور چیئرمین سی ڈی اے نے بھی نئے گورننس ماڈل کی تیاری میں حصہ لیا۔

بقیہ 25

ن ضلع میرپور کے سیکرٹری جنرل محمد مدثر میر ایڈووکیٹ، صدر ڈڈیال بار راجہ عدیل اعجاز ایڈووکیٹ، جنرل سیکرٹری ڈڈیال بار بلال مجید ایڈووکیٹ، اسرار نواز ایڈووکیٹ، چوہدری جاوید ایڈووکیٹ، راجہ عدنان صدیق ایڈووکیٹ، اسرار کیانی ایڈووکیٹ، سمیر ایوب ایڈووکیٹ، راجہ لطیف ایڈووکیٹ، چوہدری دانیال ایڈووکیٹ، چوہدری مصدق ایڈووکیٹ اور دیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پر محمد مدثر میر ایڈووکیٹ نے کہا کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا وہ سنہرا باب ہے جب پاک فوج اور عوام نے متحد ہوکر دشمن کے حملے کو ناکام بنایا۔ انہوں نے پاک فوج کی قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا اتحاد ہماری سب سے بڑی طاقت ہے، شہداء کی قربانیوں کو بھی بھلایا نہیں جا سکتا، وطن کے محافظوں کی بہادری کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری آزادی پاک فوج کی قربانیوں کی مرہونِ منت ہے، ہمیں اپنے شہدا پر فخر ہے اور دفاع وطن کے لیے ہم سب متحد ہیں۔

بقیہ 26

سہراب گوٹھ، لیاقت آباد فلائی اوور، گرومندر، مزار قائد اور شاہراہ قائدین پہنچے، جہاں انہوں نے کارکنوں سے خطاب کیا۔ ذرائع کے مطابق سیکیورٹی خدشات کے باعث مزار قائد کی جانب جانے والے متعدد راستے کنٹینرز لگا کر بند کردیئے گئے تھے۔ پولیس نے پی ٹی آئی کراچی کے صدر فہیم خان کو سیکیورٹی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے شاہراہ قائدین جانے کے لیے روٹ تبدیل کرنے کی ہدایت کی تھی۔ پولیس کی جانب سے پی ٹی آئی قافلے کو سہراب گوٹھ سے ملیر کینٹ، یونیورسٹی روڈ اور شاہراہ قائدین کا متبادل راستہ دیا گیا تھا۔ دوسری جانب شاہراہ قائدین پر جلسے کے لیے پی ٹی آئی کی درخواست پر اجازت نہیں دی گئی تھی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق مزار قائد اور اطراف میں جلسے، جلوس یا ریلی کی اجازت نہیں تھی۔ پولیس کے مطابق سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر مزار قائد اور ملحقہ علاقوں میں اضافی نفری تعینات کی گئی تھی جبکہ داخلی وخارجی راستوں کی نگرانی بھی سخت کردی گئی تھی۔ ذرائع نے کہا کہ اجازت کے بغیر جلسہ یا اجتماع کرنے کی صورت میں قانون کے مطابق کارروائی اور گرفتاریوں کا امکان تھا۔ انتظامیہ کے مطابق سیکیورٹی اقدامات کا مقصد شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور امن وامان برقرار رکھنا تھا۔

بقیہ 27

کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ، مغربی کنارے سمیت مقبوضہ بیت المقدس پر مشتمل فلسطینی سرزمین کا اتحاد برقرار رکھا جائے۔ مشترکہ اعلامیہ پاکستان، مصر، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات کے وزرائے خارجہ کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔ آٹھ ممالک کے مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بیدخل کرنے کے منصوبے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہیں، فلسطینیوں کی جبری بیدخلی کی کسی بھی کوشش یا منصوبے کو مسترد کرتے ہیں۔ مشترکہ اعلامیے کے مطابق فلسطینیوں کو بیدخل کرنے کی کوششیں خطے کے استحکام کو نقصان پہنچا سکتی ہیں، غزہ مقبوضہ فلسطینی علاقے کا اٹوٹ حصہ ہے، غزہ، مغربی کنارے سمیت مقبوضہ بیت المقدس پر مشتمل فلسطینی سرزمین کا اتحاد برقرار رکھا جائے۔ آٹھ ممالک کے اعلامیے میں کہا گیا کہ منصفانہ اور پائیدار امن کا واحد راستہ دو ریاستی حل ہے، 4 جون 1967 کی سرحدوں پر آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ہونا چاہیے، مقبوضہ بیت المقدس کو آزاد فلسطینی ریاست کا دارالحکومت ہونا چاہیے، فلسطینی عوام کی اپنی سرزمین پر ثابت قدمی کی مکمل حمایت کرتے ہیں، فلسطینیوں کے جائز حقوق کو نقصان پہنچانے کی تمام کوششیں مسترد کرتے ہیں۔

بقیہ 28

شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ارم شہزادی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا ایک اہم اور قابل فخر دن ہے۔ یوم دفاع ہمیں پاک فوج کے جوانوں اور شہدا کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنے شہداء اور غازیوں کی قربانیوں پر فخر ہے اور وطنِ عزیز کے دفاع کے لیے قوم متحد ہے۔ تقریب کے اختتام پر پاک فوج سے اظہار یکجہتی اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ریلی بھی نکالی گئی۔ شرکا نے پاکستان زندہ باد اور پاک فوج زندہ باد کے نعرے لگائے اور ملکی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے خصوصی دعا کی۔

بقیہ 29

کو تفصیلی چیکنگ کے بعد ایئرپورٹ پولیس کے حوالے کردیا، پولیس نے دونوں افراد رفیق اور عمر فاروق کے خلاف فراڈ و دھوکہ دہی کے جرم میں مقدمہ درج کرلیا۔ مقدمہ اے ایس ایف کے انسپکٹر وسیم کی مدعیت میں درج کیا گیا۔ دونوں افراد رفیق اور عمر فاروق سے مبینہ جعلی کارڈ اور جعلی لائسنس بھی برآمد ہوا دونوں افراد لیپ ٹاپ۔ تین موبائل فون یو ایس بی وغیرہ بھی قبضے کے لیے گیے۔ دونوں افراد بظاہر ایئرپورٹ پر آنے والوں کو پرائیویٹ سروسز فراہم کرنے کی خاطر موجود تھے

بقیہ 30

بقیہ 31

تک دشمن کے سامنے جوانوں کی بہادری اور ثابت قدمی ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہے۔ عوام نے کہا کہ میجر راجہ عزیز بھٹی شہید اور ایم ایم عالم جیسے سپوتوں کی قربانی نئی نسل کیلئے جرات مندی کی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ معرکہ حق نے بھی ثابت کر دیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور دفاع کیلئے کسی دباؤ کے سامنے جھکنے والا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم دفاع وشہدا ہمیں قومی اتحاد اور ذمہ داری کا درس دیتا ہے جس کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ عوام نے کہا کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ دفاع، اجتماعی سلامتی اور علاقائی امن میں پاکستان کے اہم کردار کی علامت ہے، آزاد کشمیر کے نوجوانوں نے پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور قومی اتحاد کو ہمیشہ مقدم رکھنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا، یوم دفاع وشہدا کے موقع پر پوری قوم نے شہدا کی عظیم قربانیوں کو بھی فراموش نہ کرنے کا عہد کیا۔

بقیہ 32

سالانہ ٹرن اوور پر عائد ایک فیصد ٹیکس کی شرح میں کمی کی جائے جبکہ سکیم کی مدت ایک سال سے بڑھا کر کم از کم پانچ سال مقرر کی جائے۔ یہ مطالبات لاہور ٹیکس بار ایسوسی ایشن کے صدر رانا ثاقب منیر، نائب صدر میاں عثمان جاوید، جنرل سیکرٹری فاروق گجر، جوائنٹ سیکرٹری علی رضا چیمہ اور فنانس سیکرٹری سعد ایوب خان نے ریجنل ٹیکس آفس I-لاہور کی چیف کمشنر آمنہ فیض بھٹی سے ملاقات کے دوران پیش کیے۔ ٹیکس بار کے عہدیداران نے کہا کہ فکسڈ ٹیکس سکیم کا اجراء درست سمت میں ایک اہم قدم ہے تاہم چھوٹے تاجروں کو موثر انداز میں ٹیکس نیٹ میں شامل کرنے کے لیے سکیم کو آسان، طویل المدت اور تاجروں کی استطاعت کے مطابق بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف ایک سال کی مدت مقرر ہونے سے تاجر طویل المدت کاروباری اور مالی منصوبہ بندی نہیں کرسکتے اس لیے سکیم کو کم از کم پانچ سال کے لیے نافذ کیا جائے۔ طویل مدت سے تاجروں کا اعتماد بڑھے گا اور ٹیکس نظام میں رضاکارانہ شمولیت کو فروغ ملے گا۔ لاہور ٹیکس بار کے عہدیداروں نے مطالبہ کیا کہ سکیم کو کامیاب بنانے کے لیے ملک گیر میڈیا اور سوشل میڈیا آگاہی مہم شروع کی جائے۔ ٹیکس بار ایسوسی ایشن ایف بی آر کے ساتھ مل کر تاجروں کو سکیم کے طریق کار، شرائط اور فوائد سے آگاہ کرنے کے لیے بھرپور تعاون کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے مزید مطالبہ کیا کہ ایسے افراد جن کے پاس دیگر ذرائع سے آمدن بھی ہے، انہیں مقررہ قوانین اور شرائط کے تحت فکسڈ ٹیکس سکیم میں شامل ہونے کا موقع دیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کو ٹیکس نیٹ کا حصہ بنایا جاسکے۔

بقیہ 33

کے مطابق جعفرآباد پولیس تھانہ لیٹل فارم کی حدود گوٹھ ناوڑہ کے مقام پر مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر صحبت خان عمرانی سے موٹر سائیکل پچاس ہزار روپے نقدی دو موبائل فون ودیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے جبکہ ڈیرہ مراد جمالی مین بازار مقامی موبائل مارکیٹ کے سامنے مسلح افراد نے آصف سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے۔

بقیہ 34

میں واقع ادم خان بلیدی کی فرٹیلائزر ویئر ہاوس کے گزشتہ شب نامعلوم چور تالے توڑ کر پچاس سے زیادہ ڈی اے پی کھاد کی بوریاں چوری کرکے فرار ہوگئے پولیس کے مطابق چوری شدہ کھاد کی مالیت دس لاکھ سے زیادہ بتائی جارہی ہے پولیس جائے وقوع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کردی۔

بقیہ 35

ذریعے پاک وطن کے شہداء اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ ضلع سبی کے مختلف سرکاری اسکولوں کے، جہاں یوم دفاع پاکستان کے موقع پر پروقار تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سبی عبدالستار لانگو کی ہدایات پر منعقدہ تقریبات میں طلبہ وطالبات نے بھرپور شرکت کی اور یوم دفاع کے حوالے سے تقاریر کرتے ہوئے وطن عزیز کے دفاع کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریبات کے دوران طلبہ نے ملی جذبے سے سرشار تقاریر اور مختلف پروگرامز پیش کیے، جس سے اسکولوں میں حب الوطنی اور قومی یکجہتی کی فضا قائم رہی۔ یوم دفاع کیمرکزی تقریب کے مہمان خاص ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالستار لانگو اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یوم دفاع پاکستان ہمیں اپنے شہداء ؒ اور غازیوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ پاکستان کا بچہ بچہ دفاع وطن کے لیے پاک فوج کے ساتھ کھڑا ہے۔ پاک فوج کی قربانیوں اور بہادری کی بدولت پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہے۔ مقررین نے بھی خطاب کرتے ہوئے یوم دفاع کی اہمیت، شہداء کی قربانیوں اور وطن سے محبت کے جذبے کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے دفاع کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیرو ہیں، جن کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی تقریب کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 36

میں موجود فوجی اڈے اور اہم انفراسٹرکچر اب ایک دوسرے کے خلاف دباؤ اور اثر ورسوخ کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔ پیٹریاس نے ایران کے ساتھ جاری تنازع کے دوران امریکی فضائی دفاعی صلاحیت پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امریکا ممکنہ طور پر اپنے میزائل انٹرسیپٹرز کا تقریباً نصف استعمال کرچکا ہے اس لیے مستقبل میں مہنگے دفاعی نظاموں کے بجائے کم لاگت ڈرونز اور جدید جنگی حکمت عملی کی طرف توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ امریکا کو یوکرین کے تجربات سے سیکھنے کی ضرورت ہے، جہاں مبینہ طور پر روزانہ ہزاروں کم قیمت ڈرونز استعمال کیے جارہے ہیں۔ پیٹریاس کے مطابق یوکرینی فورسز نے روس کی آئل اسٹوریج، ریفائنریوں اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا کر ثابت کیا ہے کہ کم لاگت ڈرونز کے ذریعے بھی بڑے اور مہنگے فوجی و معاشی اہداف کو نقصان پہنچایا جاسکتا ہے۔ سابق سی آئی اے سربراہ نے کہا کہ ایک تقریباً 50 ہزار ڈالر مالیت کے ڈرون کو تباہ کرنے کے لیے انتہائی مہنگا میزائل انٹرسیپٹر استعمال کرنا معاشی اعتبار سے طویل عرصے تک قابلِ برداشت حکمت عملی نہیں ہوسکتی۔ رپورٹ کے مطابق حالیہ مہینوں میں ایران کی جانب سے جن امریکی فوجی اڈوں اور تنصیبات کو نشانہ بنانے کا دعوی کیا گیا، ان میں اردن میں موجود میرین کور کی تنصیب، کنگ حسین بیس، پرنس حسن ایئربیس اور الازرق ایئربیس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کویت میں احمد الجابر ایئربیس اور علی السالم ایئربیس، بحرین میں امریکی بحریہ کے ففتھ فلیٹ سے منسلک اثاثے اور شیخ عیسی ایئربیس بھی مبینہ طور پر حملوں کی زد میں رہے۔ متحدہ عرب امارات میں المنہاد اور الظفرہ ایئربیس، قطر میں واقع العدید ایئربیس اور عراق کے شہر اربیل میں امریکی تنصیبات اور گوداموں کو بھی نشانہ بنائے جانے کی اطلاعات سامنے آئیں۔ العدید ایئربیس کو مشرقِ وسطیٰ میں امریکا کی سب سے بڑی فوجی تنصیبات میں شمار کیا جاتا ہے۔

بقیہ 37

بلال عبدالقیوم اور آصف نے اجتماعی بدفعلی کا نشانہ بنایا جس کے باعث بچے کی حالت غیر ہونے کے باعث اس کو تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا واقعے کی اطلاع پر پولیس کی کارروائی واقعے میں ملوث تینوں ملزمان کو گرفتار کرکے مقدمہ درج کرلیا گیا۔

بقیہ 38

ہوئے موثر اور بروقت کارروائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ صدرِ مملکت نے کہا کہ بیرونی پشت پناہی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم ہر قیمت پر ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سرحدوں کا دفاع اور دہشت گردی کا مکمل خاتمہ اولین ترجیح ہے۔ صدرِ مملکت نے افغان عبوری حکومت پر زور دیا کہ وہ اپنی سرزمین دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکے۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ اور انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرست یافتہ فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ پی ایم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ ملک کے امن واستحکام کے خلاف مذموم عزائم کو مسلسل ناکام بنانے پر پوری قوم کو اپنی مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر فخر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف اس جاری جنگ میں پوری قوم اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، پاکستان کی سرزمین سے غیر ملکی حمایت یافتہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک عزم استحکام کے وژن کے تحت کارروائیاں بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہیں گی۔

بقیہ 39

صدر نے کہا کہ بین الاقوامی کنزرویشن گالا 2026 میں شرکت میرے لیے باعث مسرت ہے۔ انہوں نے سفاری کلب انٹرنیشنل پاکستان شاخ کی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس نے جنگلی حیات کے تحفظ، آگاہی، شکاریوں کے حقوق اور ذمہ دارانہ شکار کے لیے پرعزم قومی وبین الاقوامی شخصیات کو ایک جگہ جمع کیا، اس طرح کے پلیٹ فارمز ہمیں بین الاقوامی تجربات سے استفادہ کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان کے مختلف ماحولیاتی خطوں میں حاصل کیے گئے اپنے علم اور تجربات کو دنیا کے ساتھ بانٹنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

بقیہ 40

کارروائیاں کیں اور ان کی سرگرمیوں کو روکنے کے دوران عزم اور آپریشنل تیاری کا مظاہرہ بھی کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان کی سکیورٹی فورسز عسکریت پسندوں کے نیٹ ورک کے خاتمے تک آپریشن جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف مہم جاری رہے گی اور افواج پاکستان ملک بھر میں امن و سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ محسن نقوی نے واضح کیا کہ کامیاب آپریشن عسکریت پسندوں کے خطرات کا مقابلہ کرنے اور شہریوں کی حفاظت کے لئے سکیورٹی اداروں کی جاری کوششوں کو نمایاں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بہادر افواج نے مشکل حالات میں مسلسل اپنی ذمہ داریاں نبھائی ہیں اور قومی سلامتی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آپریشنز میں حصہ لینے والے اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ ملک کو اپنی سکیورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیوں پر فخر ہے۔ انہوں نے انہیں قوم کے لیے باعث فخر قرار دیا اور پاکستان کے استحکام کے لیے ان کے کردار کا اعتراف کیا۔ محسن نقوی نے اس بات کا اعادہ بھی کیا کہ پاکستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قومی اتحاد اور عوامی حمایت عسکریت پسندی کے خاتمے اور قیام امن کی کوششوں میں اہم عناصر ہیں۔ وفاقی وزیر نے سکیورٹی فورسز اور ان کی انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے لیے حکومت کی حمایت کا اعادہ بھی کیا۔

بقیہ 41

نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان قریبی تعاون سے ہی سکیورٹی چیلنجز کا موثر اور دیرپا مقابلہ ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں سکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کا مقصد ہر صورت ریاستی رٹ کو مضبوط بنانا، دہشت گردی کا خاتمہ، عوام کی جان و مال کا تحفظ اور صوبے میں معمولات زندگی کو بحال رکھنا ہے۔ بلوچستان کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے شمار قربانیاں دی ہیں اور ریاست ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے کہا کہ حقیقی اور پائیدار امن صرف سکیورٹی اقدامات سے حاصل نہیں کیا جاسکتا بلکہ امن کے ساتھ معاشی ترقی اور عوامی خوشحالی بھی ضروری ہے۔ روزگار کے مواقع، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، صاف پانی، مواصلاتی رابطوں، توانائی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی بلوچستان کے عوام کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ محفوظ ماحول ہی سرمایہ کاری، صنعت، تجارت اور کاروباری سرگرمیوں کی بنیاد بنتا ہے۔ بلوچستان کے وسیع قدرتی وسائل، جغرافیائی محل وقوع اور گوادر سمیت اہم معاشی امکانات کو بروئے کار لاکر صوبے کو پاکستان کی معاشی ترقی کا اہم مرکز بنایا جاسکتا ہے، تاہم اس کیلئے امن وامان اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بنیادی شرط ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں، سکیورٹی اداروں، مقامی انتظامیہ اور نجی شعبے کو مل کر ایسی حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی جس کے نتیجے میں سکیورٹی کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کیلئے روزگار اور معاشی مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ چیف آف ڈیفنس فورسز کا دورہ بلوچستان اس بات کی علامت ہے کہ صوبے کی سلامتی، عوامی فلاح اور معاشی ترقی قومی ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان کے عوام امن چاہتے ہیں، ترقی چاہتے ہیں اور اپنے بچوں کیلئے بہتر مستقبل چاہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا بھی ضروری ہے تاکہ انہیں مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کی طرف لایا جاسکے۔ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی عوام کا ریاست پر اعتماد مزید مضبوط کرے گی۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ بلوچستان میں امن، ریاستی رٹ، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور معاشی ترقی ایک ہی قومی حکمت عملی کے مختلف اجزا ہیں۔ موثر سکیورٹی اقدامات، مضبوط سول ادارے، عوامی شمولیت اور تیز رفتار ترقیاتی عمل کے ذریعے بلوچستان کو پائیدار امن، خوشحالی اور معاشی استحکام کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور ریاستی اداروں کو بلوچستان کے عوام کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھتے ہوئے ان کے مسائل کے حل کو ترجیح دینی چاہیے۔ عوام اور ریاست کے درمیان اعتماد کا مضبوط رشتہ ہی امن واستحکام کو دیرپا بنیاد فراہم کر سکتا ہے۔

بقیہ 42

اور یادگار دن ہے، اس دن پاک فوج نے جرات و بہادری کی لازوال مثالیں قائم کیں جبکہ پاک فضائیہ کے شاہینوں نے بھی تاریخ رقم کی۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ 1965ء کی جنگ میں پاکستانی قوم کا جذبہ؟ حب الوطنی بھی دیدنی تھا۔ پاکستانی قوم نے اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ جنگ ستمبر لڑی۔ جنگ ستمبر کے شہداء اور غازی ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، قوم آج بھی ان کی قربانیوں اور بہادری کو سلام پیش کرتی ہے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ معرکہ حق کے دوران پاکستانی قوم میں ایک مرتبہ پھر 1965ء والا جذبہ حب الوطنی دیکھنے کو ملا۔ معرکہ حق میں دشمن کو ذلت آمیز شکست ہوئی جسے وہ آج تک نہیں بھول پایا۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں نے دشمن کے جدید ترین 8 لڑاکا طیارے گرائے اور اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ ہمیں بطور قوم اسی جذبہ حب الوطنی کی ضرورت ہے۔ اسی جذبے اور قومی یکجہتی کے ساتھ پاک فوج قوم کے ساتھ مل کر دہشتگردی کے ناسور کا خاتمہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم دشمن کے ناپاک عزائم اور دہشتگردی کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑی ہے۔ پاکستان کی بہادر افواج اور عوام نے ہمیشہ ملک کے دفاع اور سلامتی کے لیے متحد ہو کر دشمن کے عزائم کو ناکام بنایا ہے۔

بقیہ 43

برطانوی بلوچستان کہا جاتا تھا۔ لسبیلہ اور قلات کے تاریخی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے جام کمال خان نے کہا کہ مختلف ادوار میں جام لسبیلہ اور خانِ قلات کے درمیان سیاسی اور علاقائی تعلقات تبدیل ہوتے رہے۔ تاہم لسبیلہ نے قلات کے ایک عام ضلع کے بجائے ایک علیحدہ نوابی ریاست کے طور پر ترقی کی اور اپنا انتظامی تشخص برقرار رکھا۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی دور میں قلات، لسبیلہ، مکران اور خاران کو برطانوی تحفظ میں الگ الگ نوابی ریاستوں کی حیثیت حاصل تھی، جبکہ خطے کے دیگر علاقے براہِ راست برطانوی انتظام میں تھے۔

بقیہ 44

ماننے پر مجبور کیا جاسکتا ہے، تاہم حالیہ واقعات نے اس سوچ کو غلط ثابت کیا ہے۔ ایرانی عہدیدار نے دعویٰ کیا کہ امریکا پہلے ہی بھاری قرضوں اور چین سمیت بڑی عالمی طاقتوں کے ساتھ معاشی مسابقت کا سامنا کررہا ہے، اس لیے ایران کے خلاف حملوں اور پابندیوں میں واشنگٹن کامیاب نہیں ہوسکے گا۔ پاسداران انقلاب کے ترجمان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران اور امریکا کے درمیان فوجی اور معاشی کشیدگی برقرار ہے اور ایران کے خلاف امریکی پابندیوں اور بحری دباؤ کے اثرات عالمی توانائی اور تجارت پر بھی زیر بحث ہیں۔

بقیہ 45

اور گڈ گورننس بہتر ہوگی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ چھوٹے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام سے عوام کا اپنے حکمرانوں سے رابطہ بہتر ہوگا، نئے انتظامی یونٹس کے قیام پر بات ہونا مثبت پیش رفت ہے۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ آئین میں کہیں نہیں لکھا کہ نئے صوبے بیک وقت بنائے جائیں، صوبوں اور اسمبلیوں نے بھی نئے انتظامی یونٹس کے حوالے سے قراردادیں منظور کی ہیں، انہوں نے تجویز دی کہ نئے صوبوں کے قیام پر کام جاری رکھنے کے لیے کمیشن یا کمیٹی تشکیل دی جائے۔ انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف کے ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ پلان کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایکسپورٹ فنڈ سے چاول کے برآمد کنندگان کو ایک ارب ڈالر کی سبسڈی دی گئی ہے۔ وفاقی وزیر نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں سے متعلق کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ پٹرولیم مصنوعات میں نمایاں کمی کی جائے، تاہم بین الاقوامی معاملات اور آئی ایم ایف پروگرام کے باعث رکاوٹیں موجود ہیں۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ جنگ کے دنوں میں پٹرولیم مصنوعات پر 125 ارب روپے کی سبسڈی دی گئی۔ دوسری جانب جماعت اسلامی کی ہڑتال کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی پہلے بھی کال دے کر ہڑتال کرچکی ہے جسے سب نے دیکھا ہے۔

بقیہ 46

وطن کی خاطر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے شہداء کے جذبات کو سلام پیش کرتا ہوں۔ شہید نہ صرف اپنی جان کی قربانی دیتا ہے بلکہ وہ اپنے خاندان کی خوشیوں کو دفاع وطن پر لوٹا تا ہے۔ آج کے دن ہم دفاع وطن کے شہداء کے خاندانوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ آج کی جنگ روایتی جنگوں سے بہت مختلف ہے۔ آج کی جنگ اسلحہ کی بجائے معیشت اور ماڈرن ٹیکنالوجی کے میدان میں لڑی جارہی ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ آج کے آلات حرب میں سائبر سکیورٹی، اے۔ آئی، کوانٹم کمپیوٹنگ سمیت سپیس ٹیکنالوجی بھی شامل ہے۔

بقیہ 47

پیدا کیا جائے گا اور پھر آئین و قانون کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے پیپلز پارٹی کی جانب سے سندھ اسمبلی میں صوبوں کے معاملے پر کی جانے والی تقاریر کو قبل از وقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک کوئی ٹھوس اور باقاعدہ تجویز سامنے نہیں آتی ایسی تقاریر کی ضرورت نہیں، سوائے اس کے کہ میڈیا میں بحث کو ہوا دی جائے۔ وفاقی مشیر نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نئے صوبوں کے معاملے پر اس وقت اپنا حتمی موقف دے گی جب کوئی تجویز سولڈ فارم میں سامنے آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ احسن اقبال کا صوبوں کے حوالے سے بیان ان کی ذاتی رائے ہے مسلم لیگ (ن) نے بطور جماعت ابھی تک اس معاملے پر کوئی باضابطہ فیصلہ یا موقف اختیار نہیں کیا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے سرائیکی صوبے کی بات کرنا اب تقریباً چھوڑ دیا ہے اور اس وقت ان کی توجہ سندھ کی تقسیم نہ ہونے کے معاملے پر مرکوز ہے، ان کے بقول سندھ اسمبلی میں پیپلز پارٹی کی تقاریر سیاسی مقاصد، عوامی اضطراب کم کرنے اور جذباتی وابستگی حاصل کرنے کے لیے کی گئیں۔ انہوں نے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے کہا کہ مسلم لیگ (ن) بلدیاتی انتخابات کروانے جا رہی ہے جس کا باضابطہ عمل اکتوبر میں شروع ہوگا اور جنوری تک انتخابی مرحلہ مکمل کرلیا جائے گا۔

پاکستان میں تیار گاڑیوں کی بنگلہ دیش کو ایکسپورٹ رواں ماہ شروع ہوگی

رواں سال 100 گاڑیاں آزمائشی بنیاد پر ایکسپورٹ ہونگی

اسلام آباد(این این آئی)پاکستان میں تیار کردہ گاڑیوں کی بنگلہ دیش کو آزمائشی طور پر ایکسپورٹ رواں ماہ سے شروع ہوگی۔تفصیلات کے مطابق پاکستان میں گاڑیاں تیار کرنے والی کمپنی اور بنگلہ دیشی کاروباری گروپ کے درمیان جولائی2026 میں پانچ ہزار گاڑیاں بنگلہ دیش ایکسپورٹ کرنے کے لیے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے گئے تھے جس کے تحت رواں سال 100 گاڑیاں آزمائشی بنیادوں پر بنگلہ دیش ایکسپورٹ ہوں گی جس کا آغاز ستمبر سے ہوگا۔

موجودہ حالات میں ملک دھرنوں، ہڑتالوں کا متحمل نہیں ہوسکتا،انجمن تاجران پاکستان

لاہور(این این آئی) آل پاکستان انجمن تاجران کے مرکزی صدر اشرف بھٹی نے کہا ہے کہ ملک موجودہ حالات میں دھرنوں، ہڑتالوں اور احتجاجی سرگرمیوں کا متحمل نہیں ہو سکتا، جماعت اسلامی اور حکومت کے درمیان مذاکرات میں مثبت پیشرفت خوش آئند ہے۔



کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری بین المذاہب ہم آہنگی سنجے کمار پنجوانی، سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں نکالی گئی 6 ستمبر کے حوالے سے ریلی میں ایم پی اے روی کمار، آصف جان، سنیل بجاج، شیزان ولیم، عامر چنڈال، عدنان جہانگیر اور دیگر شریک ہیں

کوئی بھی ملک سے محبت کرنے والا اس سسٹم سے خوش نہیں،عبدالعلیم خان

کب تک نعروں سے ٹرخانے کا سلسلہ جاری رہے گا؟ ،وفاقی وزیر وصدر آئی پی پی

لاہور(این این آئی) وفاقی وزیر وصدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی بھی ملک سے محبت کرنے والا اس نظام سے خوش نہیں،عوام کو بنیادی سہولیات فراہم نہیں کی جا رہیں، لوگ آج بھی صاف پانی سمیت بنیادی ضروریات سے محروم ہیں، لاکھوں بچے تعلیم سے دور ہیں جبکہ سکولوں کی حالت زار سب کے سامنے ہے،ملک بھر میں ہسپتالوں کی حالت بھی ابتر ہوچکی ہے اور روز بروز لوگوں کی تکلیف میں اضافہ ہو رہا ہے۔نجی ٹی وی کے مطابق ایک بیان میں عبدالعلیم خان نے کہا کہ اگر صوبے موجودہ حالت میں عوام کو ڈیلور کر رہے ہوتے تو عوام کی یہ حالت کیوں ہوتی، کیا عوامی نمائندے ان سوالات کا جواب دے سکتے ہیں۔

نئے صوبوں کا معاملہ،عوام کو فیصلہ کرنے دیں وہ کیا چاہتے ہیں،محسن نقوی

امید ہے نئے صوبوں کے معاملے کو مثبت انداز میں لیا جائے گا،وزیر داخلہ کی گفتگو

اسلام آباد(این این آئی)وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ امید ہے نئے صوبوں کے معاملے کو مثبت انداز میں لیا جائے گا،عوام کو فیصلہ کرنے دیں وہ کیا چاہتے ہیں۔نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ صوبوں پر تفصیلی بحث ہو رہی ہے، سوچنا ہوگا نئے صوبوں کے حوالے سے کیا ہوسکتا ہے۔محسن نقوی نے کہا کہ دنیا بھر میں یورپ، برطانیہ ہر جگہ اس طرح کا نظام موجود ہے، چاہتے ہیں مقامی سطح پر لیڈرشپ آئے۔

تعز میں فوجی کشیدگی کے باعث 1790 یمنی خاندان بے گھر ہوگئے،اقوام متحدہ

نیویارک (این این آئی)اقوام متحدہ نے انکشاف کیا ہے کہ جنوب مغربی یمن کے صوبے تعز میں لڑائی میں شدت آنے کے بعد صرف دو روز کے دوران تقریبا 1790 یمنی خاندان نقل مکانی پر مجبور ہوئے۔



اسلام آباد: قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی سفاری کلب انٹرنیشنل، پاکستان چیپٹر کے انٹرنیشنل کنزرویشن فنڈ ریزر گالا ڈنر سے خطاب کر رہے ہیں

محکمہ موسمیات کی خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشگوئی

ملک کے بیشتر علاقوں میں اگلے 24 گھنٹوں کے دوران موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے،محکمہ موسمیات

اسلام آباد(این این آئی)محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے جبکہ گلگت بلتستان اور بالائی خیبر پختونخوا میں چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کو خیبر پختونخوا کے علاقوں میں شام اور رات کے اوقات میں دیر، سوات، چترال، کوہستان اور بٹگرام میں چند مقامات پر تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔

بلوچستان گریٹ گیم کا شکار ہے ، اسلم بلوچ

کوئٹہ (این این آئی)نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان بدترین

ایم کیو ایم پاکستان میں اختلافات ہیں، پارٹی انتخابات سے ہی ختم ہوں گے،مصطفیٰ کمال

ایم کیو ایم پاکستان کو مضبوط بنانے کا واحد راستہ پارٹی انتخابات ہیں

کراچی(این این آئی)وفاقی وزیر صحت اور ایم کیو ایم پاکستان کے رہنما مصطفیٰ کمال نے اعتراف کیا ہے کہ پارٹی کے اندر اختلافات موجود ہیں اور یہ اختلافات نچلی سطح تک بھی پہنچ چکے ہیں۔ایک انٹرویو میں مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ایم کیو ایم پاکستان کو مضبوط بنانے کا واحد راستہ پارٹی انتخابات ہیں، جو اکتوبر میں ہونے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کے اندر اختلافات ختم کرنے کی بہت کوشش کی، تاہم ممکن ہے کہ اس میں کوئی کمی رہ گئی ہو۔

پاکستان سمیت 8 ممالک کی اسرائیلی وزرا کے غزہ سے فلسطینیوں کی بیدخلی کے بیانات کی مذمت

غزہ مقبوضہ فلسطینی علاقے کا اٹوٹ حصہ ہے،فلسطینیوں کو بیدخل کرنے کی کوششیں خطے کے استحکام کو نقصان پہنچا سکتی ہیں،مشترکہ اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان سمیت 8 ممالک نے اسرائیلی وزرا کی جانب سے غزہ سے فلسطینیوں کی بیدخلی سے متعلق بیانات کی شدید الفاظ میں مذمت (بقیہ 7 2صفحہ 3پر)

یوم دفاع وشہدا، پاک فوج کے جوانوں کا ملکی سلامتی و بقا کیلئے ہر قربانی دینے کا عہد

وطن سے عشق میں پاک فوج نے ہر ذمہ داری نبھائی اور پاکستانی ہونے پر ہمیشہ دل سے فخر کیا

راولپنڈی(این این آئی)یوم دفاع وشہدا کے موقع پر افواج پاکستان نے ملک کی سلامتی،خودمختاری اور بقا کیلئے ہر قربانی دینے کا عہد کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق افواج پاکستان کے افسران اور جوانوں نے کہا کہ پاک فوج کا ہر جوان وطن کا محافظ ہے اور ہم اس کی بقا وسلامتی کے امین ہیں، ہم اس سرزمین کی سرحدوں کے امین ہیں اور اس کے حال اور مستقبل کے خیرخواہ ہیں۔فوجی افسران اور جوانوں نے بتایا کہ تاریخ گواہ ہے جب بھی دشمن سامنے آیا(بقیہ 0 2صفحہ 3پر)

اسحاق ڈار کی ترک وزیر خارجہ حاکان فیدان سے ٹیلیفونک گفتگو،مکہ دفاعی اتحاد کے تعاون کو مزید آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد(این این آئی)نائب وزیراعظم وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ترکیہ کے وزیر خارجہ حاکان فیدان سے ٹیلیفون پر گفتگو کی۔اتوار کو وزارت خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت (بقیہ 2 1صفحہ 3پر)

حماد اظہر کی گرفتاری سیاسی انتقام اور فسطائیت کی بدترین مثال ہے، پاکستان تحریک انصاف

حکومت سیاسی مخالفین کو دبانے اور تحریک انصاف کی آواز خاموش کرنے کے لیے ریاستی طاقت کا بےدریغ استعمال کر رہی ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے سابق وفاقی وزیر اور سابق رکن قومی اسمبلی حماد اظہر کی گرفتاری کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے سیاسی انتقام، ریاستی جبر اور فسطائی ہتھکنڈوں کا تسلسل قرار دیا ہے۔ایک بیان میں پی ٹی آئی نے کہا کہ حماد اظہر کو سیاسی بنیادوں پر مسلسل انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔حکومت سیاسی مخالفین کو دبانے اور تحریک انصاف کی آواز خاموش کرنے کے لیے ریاستی طاقت کا بےدریغ استعمال کر رہی ہے۔

بلوچستان سے دیگر صوبوں کے لیے ٹرین سروس دوسرے روز بھی معطل

ٹرین سروس ٹریک کی مرمت کے باعث عارضی طور پر بند کی گئی، (آج) سے معمول کے مطابق بحال ہو جائیگی

کوئٹہ(این این آئی)بلوچستان سے ملک کے دیگر صوبوں کے لیے ٹرین سروس دوسرے روز بھی معطل رہی جس کے باعث مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ریلوے حکام کے مطابق کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفرا یکسپریس اتوار کو بھی کوئٹہ سے روانہ نہیں ہوئی جبکہ پشاور سے آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد میں روکنے کا بتایا گیا ریلوے حکام کے مطابق ٹرین سروس ٹریک کی مرمت کے باعث عارضی طور پر بند کی گئی ہے۔

نئے صوبوں کے قیام کا فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی، رانا ثنا اللہ

جب تک متعلقہ آئینی فورم پر معاملہ نہیں آتا یہ تمام باتیں محض بحث برائے بحث ہی رہیں گی، وفاقی مشیر

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی مشیر رانا ثنا اللہ خان نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام سے متعلق ہونے والی گفتگو فی الحال صرف سیمینارز، فورمز اور میڈیا کی بحث تک محدود ہے جبکہ اس معاملے کا اصل اور آئینی فورم پارلیمنٹ ہے۔ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ خان نے کہا کہ پارلیمنٹ میں ابھی تک نئے صوبوں کے حوالے سے نہ کوئی قرارداد سامنے آئی ہے نہ کوئی بل پیش ہوا ہے اور نہ ہی اس معاملے پر کوئی باقاعدہ بحث جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبائی اسمبلیوں اور کابینہ کی سطح پر بھی اس حوالے سے کوئی باضابطہ رائے سامنے نہیں آئی لہٰذا جب تک متعلقہ آئینی فورم پر معاملہ نہیں آتا یہ تمام باتیں محض بحث برائے بحث ہی رہیں گی۔رانا ثنا اللہ نے کہا کہ اوپن ڈسکشن کے بعد اتفاق رائے(بقیہ 7 4صفحہ 3پر)

یوم دفاع پاکستان کے موقع پر میونسپل کمیٹی کمالیہ میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا

سابق ایم این اے ورہنما مسلم لیگ(ن)چوہدری اسدالرحمٰن نے پرچم کشائی کی اور یوم دفاع کی مناسبت سے کیک کاٹا

کمالیہ (این این آئی)یوم دفاع پاکستان کے موقع پر میونسپل کمیٹی کمالیہ میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں سیاسی، سماجی و مذہبی شخصیات سمیت شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔تقریب کے مہمانِ خصوصی سابق ایم این اے و رہنما مسلم لیگ(ن) چوہدری اسدالرحمٰن نے پرچم کشائی کی اور یوم دفاع کی مناسبت سے کیک کاٹا۔تقریب کے دوران پاک فوج کے شہدا اور غازیوں کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

مولانا فضل الرحمٰن کی لاہور آمد، سیاسی صورتحال اور صوبوں کے معاملات پر گفتگو

لاہور(این این آئی)جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن لاہور پہنچ گئے جہاں انہوں نے سینئر صحافی مجیب الرحمٰن شامی کے گھر دعوت میں شرکت کی۔ملاقات میں اینکر پرسنز سلمان غنی، (بقیہ 9 1صفحہ 3پر)

چیئرمین ایچ ای سی ڈاکٹر نیاز احمد کی زیر صدارت لاہور کی جامعات کے وائس چانسلرز کا اہم اجلاس

وائس چانسلر یو ای ٹی کی آؤٹ کم بیسڈ ایجوکیشن کے نفاذ کے لیے تربیت، کنسلٹنسی، انٹرنیشنل سٹوڈنٹس کونشن کی پیش

لاہور (این این آئی)یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ای ٹی) لاہور نے لاہور کی جامعات کو آؤٹ کم بیسڈ ایجوکیشن (او بی ای) کے موثر نفاذ کے لیے فیکلٹی ٹریننگ اور کنسلٹنسی کی سہولت فراہم کرنے کی پیشکش کردی۔یہ پیشکش گیریزن یونیورسٹی لاہور میں لاہور کی جامعات کے وائس چانسلرز کے اجلاس میں کی گئی، جس کی صدارت چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے کی۔

وطن کی خاطر جان قربان کرنے والے حوالدار چوہدری ظہیر احمد شہید کو قوم کا سلام

میرے بیٹے کو شہادت کا بہت شوق تھا، اللہ تعالیٰ اس کی شہادت قبول فرمائے، شہید کی والدہ کا اپنے جذبات کا اظہار

اسلام آباد(این این آئی) یوم دفاع وشہدا پر وطن عزیز کی سلامتی اور سربلندی کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر شہدا اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا یوم دفاع وشہدا کے موقع پر حوالدار چوہدری ظہیر احمد شہید کے اہل خانہ نے شہید کی یادیں تازہ کرتے ہوئے ان کی لازوال قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔حوالدار چوہدری ظہیر احمد شہید کی والدہ نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میرا بیٹا بہت اچھا انسان تھا، اچھے اخلاق والا تھا۔

فکسڈ ٹیکس سکیم کی شرح کم،مدت پانچ سال کی جائے'لاہور ٹیکس بار

لاہور(این این آئی)لاہور ٹیکس بار ایسوسی ایشن نے تاجروں کیلئے فکسڈ ٹیکس سکیم 2026 کا خیرمقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ 100 ملین روپے تک کے(بقیہ 3 2صفحہ 3پر)



قلات۔ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری یوم دفاع پاکستان کے موقع پر ڈی سی آفس میں پرچم کشائی کر رہی ہیں

یوم دفاع وشہدا،آزاد کشمیر کے عوام کا پاک فوج کے شہدا اور غازیوں کو خراجِ تحسین

مظفر آباد(این این آئی) آزاد کشمیر کے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے یوم دفاع وشہدا کے موقع پر پاک فوج کے شہدا اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کیا، یوم دفاع پر عوام کے مطابق ہم وطن کی خاطر جانیں قربان کرکے آزادی اور سلامتی یقینی بنانے والے شہدا کو سلام پیش کرتے ہیں،لاہور سے چونڈہ (بقیہ 3 1صفحہ 3پر)

نئے صوبوں کے قیام پر کام کے لیے کمیشن یا کمیٹی بنائی جائے: رانا تنویر حسین

جماعت اسلامی پہلے بھی کال دے کر ہڑتال کر چکی ہے جسے سب نے دیکھا ہے،وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق

مریدکے(این این آئی)وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام پر کام کے لیے کمیشن یا کمیٹی بنائی جائے۔اپنے آبائی حلقہ مریدکے میں میڈیا یا گفتگو کرتے رانا تنویر حسین نے کہا کہ 6 ستمبر ملکی تاریخ میں بڑی اہمیت کا حامل دن ہے، 1965 میں افواج پاکستان نے بھارتی فوج کو شکست سے دوچار کیا جب کہ 2024 میں بھی پاکستانی افواج نے اپنے سے دوگنا بڑی فوج کو عبرتناک شکست دی۔انہوں نے کہا کہ بھارتی افواج نے لاہور میں ناشتے کا منصوبہ بنایا تھا، تاہم افواج پاکستان نے دشمن کو ناکوں چنے چبوائے، 1985 میں بھی انتظامی یونٹس اور نئے صوبوں کے قیام کی بات کی تھی، نئے صوبے اور انتظامی یونٹس بننے سے عوام کو ریلیف ملے گا(بقیہ 5 4صفحہ 3پر)

یوم دفاع وشہدا کے موقع پر اسلام آباد سے مظفر آباد تک کشمیر کارواں ریلی کا انعقاد

اسلام آباد(این این آئی) یوم دفاع وشہدا کے موقع پر اسلام آباد سے مظفر آباد تک کشمیر کارواں کار ریلی کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی، دیرینہ تنازعہ کشمیر کو اجاگر کرنا اور پاکستان اور مقبوضہ جموں وکشمیر کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔

سہیل آفریدی کو لاڑکانہ میں خوش آمدید کہتے ہیں، بلاول بھٹو

بالآخر ہمیں رواداری، احترام اور بقائے باہمی کی سیاست کی طرف واپس آنا ہوگا، چیئرمین پیپلزپارٹی

کراچی(این این آئی)چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ وہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو شہر لاڑکانہ آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں۔اپنے بیان میں انہوں نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی سندھ کے دورے کے بقیہ مرحلے کے لیے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا۔بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ بالآخر ہمیں رواداری، احترام اور بقائے باہمی کی سیاست کی طرف واپس آنا ہوگا۔

پاکستانی سفارتخانہ کابل میں یوم دفاع و شہدا انتہائی عقیدت کے ساتھ منایا گیا

کابل (این این آئی) پاکستان کا یوم دفاع وشہدا آج کابل میں پاکستانی سفارتخانے میں انتہائی وقار اور قومی فخر کے ساتھ منایا گیا۔تقریب کی صدارت، افغانستان میں پاکستان کے سفیر عبید الرحمان نظامانی نے کی۔

وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ کا مختلف علاقوں کا دورہ،لوگوں سے ملاقاتیں،مسائل سنے

وفاقی وزیر نے متعلقہ حکام کو شہریوں اور تاجروں کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اور ہدایات جاری کیں

چنیوٹ(این این آئی)وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ قیصر احمد شیخ نے گزشتہ روز اپنے حلقہ انتخاب ضلع چنیوٹ کے مختلف شہری و دیہی علاقوں کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے شہریوں، تاجروں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل دریافت کیے۔وفاقی وزیر نے چنیوٹ شہر کے مختلف بازاروں، جن میں مسلم بازار اور پیر بھٹہ بازار شامل ہیں، کا دورہ کیا اور دکانداروں وشہریوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے۔انہوں نے متعلقہ حکام کو شہریوں اور تاجروں کو درپیش مسائل کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اور ہدایات جاری کیں۔

چھ ستمبر 1965 کی شام پاک فضائیہ بھارتی ایئربیس پٹھان کوٹ پر قہر بن کر ٹوٹ پڑی

پاک فضائیہ نے بغیر کسی نقصان کے پٹھان کوٹ ایئربیس کو پوری جنگ کے لیے ناکارہ بنا دیا

اسلام آباد (این این آئی) 6 ستمبر 1965 کی شام پاک فضائیہ کے شیردل اسکواڈرن نے بھارتی ایئربیس پٹھان کوٹ پر تاریخ ساز حملہ کر کے دشمن کی فضائی طاقت کو شدید نقصان پہنچایا۔پاک فضائیہ کے اسکواڈرن نمبر 19 نے صرف 23 منٹ کے برق رفتار حملے میں بھارتی فضائیہ کے اسکواڈرن نمبر 23 کو خاکستر کر ڈالا۔پاک فضائیہ کے سابق ونگ کمانڈر غلام تواب کے مطابق پشاور ایئربیس سے 257 کلومیٹر دور پٹھان کوٹ ایئربیس پر حملہ ایک بہت بڑا چیلنج تھا،(بقیہ 2 2صفحہ 3پر)

ڈیرہ مراد جمالی اور کیٹل فارم میں نامعلوم مسلح افراد دو موٹر سائیکلیں اور پچاس ہزار روپے نقدی چھین کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور کیٹل فارم دو ڈکیتی کے واقعات میں دو موٹر سائیکل پچاس ہزار روپے نقدی دو موبائل فون چھین لیے گئے پولیس(بقیہ 3 3صفحہ 3پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن صوبائی اسمبلی حاجی میر غلام دستگیر بادینی کے والد کی وفات پر تعزیت وفاتحہ خوانی کر رہے ہیں،صوبائی وزراء ودیگر بھی موجود ہیں

حکومت نااہلی چھپانے کے لیے سارا بوجھ عوام پر منتقل کر رہی ہے،حافظ نعیم الرحمٰن

شہباز حکومت نے پٹرولیم لیوی کی مد میں غریب عوام سے چار ہزار ارب وصول کیے،آج سے مذاکرات کا آغاز ہوگا

لاہور (این این آئی)امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے موجودہ حکومت نااہل ترین ہے، یہ اپنی نااہلی اور کرپشن چھپانے کے لیے سارا بوجھ عوام پر منتقل کر رہی ہے، پیر سے حکومت سے مذاکرات کا آغاز ہوگا، مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو دھرنے حکومت گراؤ تحریک میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ ہاؤس کے باہر پٹرولیم لیوی کے خلاف جاری دھرنے کے بائیسویں روز پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

6 ستمبر 1965 ہماری دفاعی تاریخ کا یادگار دن ہے جسے بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا،مشیر کیل

کوئٹہ(این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ 6 ستمبر 1965 ہماری دفاعی تاریخ کا یادگار دن ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

پاک فضائیہ نے گزشتہ سال بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا،ایئر وائس مارشل حسن فیصل

پاکستان امن کا خواہاں ضرور ہے مگر خودمختاری پر سمجھوتہ نہیں کرے گا،مزار قائد پر تقریب سے خطاب

کراچی (این این آئی)ایئر وائس مارشل حسن فیصل نے کہا ہے کہ پاک فضائیہ قوم کی امیدوں پر ہمیشہ پوری اتری، ہر مشکل میں پاک فضائیہ نے اپنی خدمات کو پیش کیا۔مزار قائد پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایئر وائس مارشل حسن فیصل نے کہا کہ فضائی حدود کا دفاع پاک فضائیہ کے مضبوط ہاتھوں میں ہے۔

منجھو شوری پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو ڈاکوؤں کو گرفتار کرکے چھینی گئی موٹر سائیکل اور اسلحہ برآمد کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) منجھو شوری پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ڈاکوؤں کو گرفتار کر کے چھینی گئی موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا۔

پوری قوم کو اپنے شہدا اور غازیوں کی قربانیوں پر فخر ہے،اسسٹنٹ کمشنر کمالیہ

یوم دفاع پاکستان کے موقع پر میونسپل کمیٹی کمالیہ میں پرچم کشائی کی پروقار تقریب منعقد کی گئی

کمالیہ(این این آئی)یوم دفاع پاکستان کے موقع پر میونسپل کمیٹی کمالیہ میں پرچم کشائی، کیک کٹنگ اور ریلی۔یوم دفاع پاکستان کے موقع پر میونسپل کمیٹی کمالیہ میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا،جس میں پرچم کشائی، کیک کٹنگ اور خصوصی سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔تقریب میں پاک فوج کے شہدا اور غازیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔تقریب کی مہمانِ خصوصی اسسٹنٹ کمشنر کمالیہ ارم شہزادی تھیں، جبکہ شہر کی سیاسی، سماجی، مذہبی اور صحافتی شخصیات سمیت مختلف(بقیہ 8 2صفحہ 3پر)

یومِ ختمِ نبوت محض ایک تاریخی واقعے کی یاد تازہ کرنے کا دن نہیں بلکہ تجدیدِ عہد کا دن بھی ہے،مولانا عبدالرحمٰن رفیق

7 ستمبر کا دن ہمیں اپنے اکابر علماء کرام کی لازوال جدوجہد بصیرت اور تاریخی کردار کی یاد دلاتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ 7 ستمبر 1974ء پاکستان کی آئینی و اسلامی تاریخ کا ایک نہایت اہم اور یادگار دن ہے جب مفکرِ اسلام حضرت مولانا مفتی محمود؟ حضرت مولانا محمد یوسف بنوری اور دیگر اکابر علماء کرام کی عظیم اور تاریخی جدوجہد کے نتیجے میں پارلیمان نے آئین پاکستان کی دوسری ترمیم کے ذریعے قادیانی جماعت کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے ریاست کا آئینی نقطہ نظر واضح کیا۔انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت ہر مسلمان کے بنیادی ایمانی عقائد میں شامل ہے۔

وطن کے دفاع کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیرو ہیں،عبدالستار لانگو

سیوی(این این آئی)ضلع سیوی میں یوم دفاعِ پاکستان کے سلسلے میں شہر کے مختلف مقامات پر تقریبات کا سلسلہ جاری ہے،محکمہ تعلیم کے زیر اہتمام مختلف سرکاری اسکولوں میں پروقار تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جہاں طلبہ وطالبات نے ملی نغموں، تقاریر اور مختلف پروگرامز کے (بقیہ 5 3صفحہ 3پر)



کمشنر خضدار ڈویژن قادر بخش پرکانی یوم دفاع پاکستان کی مناسبت سے پولیس کا چاق وچوبند دستہ سلامی پیش کر رہا ہے

مشرق وسطی میں امریکی اڈے اب کسی کام کے نہیں رہے، سابق سی آئی اے چیف کا بڑا اعتراف

امریکا ممکنہ طور پر اپنے میزائل انٹرسیپٹرز کا تقریبا نصف استعمال کر چکا ہے

واشنگٹن (این این آئی)سابق امریکی سی آئی اے ڈائریکٹر اور ریٹائرڈ جنرل ڈیوڈ پیٹریاس نے اعتراف کیا ہے کہ مشرقی خلیجی ریاستوں میں فعال امریکی فوجی اڈوں کو برقرار رکھنا اب پہلے کی طرح قابل عمل نہیں رہا۔غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق انٹرویو میں ڈیوڈ پیٹریاس نے ایران کی جانب سے امریکی فوجی اڈوں اور اہم تنصیبات کو نشانہ بنائے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ خطے(بقیہ 6 3صفحہ 3پر)

پیٹرولیم لیوی اور آئی پی پیز معاہدوں کے خلاف جماعت اسلامی کا دھرنا 22ویں روز بھی جاری

سندھ حکومت نے پورے صوبے کو مسائلستان بنا دیا،عوام پانی،بجلی،گیس اور ٹرانسپورٹ سمیت بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں،منعم ظفر خان

کراچی (این این آئی) جماعت اسلامی کراچی کی جانب سے پیٹرولیم لیوی، ٹیکسوں اور آزاد بجلی پیدا کرنے والے اداروں (آئی پی پیز) کے معاہدوں کے خلاف گورنر ہاؤس کے باہر جاری دھرنا اتوار کو 22ویں روز بھی جاری رہا۔دھرنے میں کراچی کے مختلف علاقوں، گوٹھوں اور اسکیم 33 کے متاثرہ مکینوں سمیت بڑی تعداد میں شہریوں نے شرکت کی اور اپنے مسائل پیش کیے۔

جھل مگسی کے علاقے میں مسلح افراد نے ریسٹ ہاؤس کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی کوٹڑہ کے علاقے میں مسلح افراد نے ریسٹ ہاؤس کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا مسلح افراد کی پولیس تھانے کے قریب فائرنگ جبکہ جوابی فائرنگ سے مسلح افراد فرار ہوگئے۔

ملک کے مضبوط دفاع کے لیے ہمیں اس ملک کی معیشت کو ناقابل تسخیر بنانا ہوگا،احسن اقبال

موجودہ دور میں جنگ اسلحے کے بجائے معیشت،ٹیکنالوجی اور سائبر سکیورٹی کے میدان میں لڑی جارہی ہے'وفاقی وزیر منصوبہ بندی

نارووال(این این آئی)وفاقی وزیر منصوبہ بندی،ترقی وخصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ ملک کے مضبوط دفاع کے لیے ہمیں اس ملک کی معیشت کو ناقابل تسخیر بنانا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر گورنمنٹ ہائی سکول نارووال میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا آج کا دن دفاع وطن کی تاریخ کا روشن دن ہے۔6 ستمبر کے دن ہمارے شہدا نے وطن عزیز کی آزادی کے دفاع کی خاطر اپنی جان کے نذرانے پیش کیے۔احسن اقبال نے کہا کہ اگر اندرونی سلامتی کا محاذ کمزور ہوجائے تو ان ملکوں کا جغرافیہ بدل جاتا ہے۔یوم دفاع ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ملک کا دفاع قوم کے جذبوں کے بغیر ادھورا رہتا ہے۔میں دفاع(بقیہ 6 4صفحہ 3پر)

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی کراچی آمد،سیکیورٹی خدشات پر پی ٹی آئی کو روٹ تبدیل کرنے کی ہدایت

مزار قائد کے اطراف راستے کنٹینرز لگا کر بند، شاہراہ قائدین پر جلسے کی اجازت نہ مل سکی

کراچی(این این آئی)وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی اپنے اندرون سندھ کے دورے کے بعد ایک روزہ دورے پر کراچی پہنچے، تاہم سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر پولیس نے مزار قائد اور اطراف کے علاقوں میں سیکیورٹی انتظامات سخت کردیئے تھے۔پی ٹی آئی ترجمان کے مطابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا قافلے کی صورت میں کراچی ٹول پلازا سے(بقیہ 6 2صفحہ 3پر)

گلگت بلتستان میں بادل پھٹنے سے سیلاب، شاہراہ قراقرم سمیت متعدد سڑکیں بند

زرعی اراضی، فصلوں اور مکانات کو نقصان پہنچا، بجلی کی فراہمی بھی متاثر، فصلیں، پھل دار درخت اور زرعی اراضی بھی تباہ

گلگت (این این آئی) گلگت بلتستان کے ضلع غذر میں بادل پھٹنے کے نتیجے میں آنے والے سیلاب نے تباہی مچادی جس کے باعث شاہراہ قراقرم سمیت متعدد سڑکیں بند ہوگئیں، زرعی اراضی، فصلوں اور مکانات کو نقصان پہنچا، بجلی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی۔تفصیلات کے مطابق شدید بارش کے بعد آنے والے اچانک سیلاب نے غذر کے مختلف علاقوں میں (بقیہ 3 2صفحہ 3پر)

قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی سابق سینیٹر وقار احمد خان کے صاحبزادے کی دعوت ولیمہ میں شرکت

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے گزشتہ شب سابق سینیٹر وقار احمد خان کے صاحبزادے کی دعوتِ ولیمہ میں شرکت کی۔

یوم دفاع کے حوالے سے میرپور میں پروقار تقریب کا انعقاد

میرپور(این این آئی) یوم دفاع پاکستان کے حوالے سے میرپور میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ملکی دفاع، قومی خدمات اور قربانیوں پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق تقریب میں پاکستان مسلم لیگ(بقیہ 5 2صفحہ 3پر)

اسلام آباد انٹرنیشنل ائیرپورٹ پر دو مشکوک افراد زیر حراست

دونوں کو تفصیلی چیکنگ کیبعد ائیرپورٹ پولیس کے حوالے کردیا،مقدمہ درج

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی دارالحکومت اسلام آباد انٹرنیشنل ائیرپورٹ پر دو مشکوک افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے،ائیرپورٹ سیکورٹی فورس نے دونوں (بقیہ 9 2صفحہ 3پر)

بانی کی رائے لیے بغیر انتظامی یونٹس پر بات نہیں کریں گے،سلمان اکرم

بانی پی ٹی آئی کو مکالمے میں شامل کریں پھر بات ہوگی، پی ٹی آئی سندھ کے عوام اور ان کے حقوق کے ساتھ ہے،سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی

سانگھڑ(این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجا نے کہا ہے بانی پی ٹی آئی کی رائے لیے بغیر انتظامی یونٹس کے عمل میں شامل نہیں ہوں گے۔ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو مکالمے میں شامل کریں پھر بات ہوگی، پی ٹی آئی سندھ کے عوام اور ان کے حقوق کے ساتھ ہے۔

میکسیکو کی سرحد پر کارٹیلز کے 300 ڈرون مار گرائے، امریکہ

یہ ڈرونز تارکین وطن کے سمگلر سرحد کے ساتھ ایسی جگہوں کا پتہ لگانے کے لیے استعمال کرتے تھے جہاں کوئی اتھارٹی موجود نہیں، نادرن کمانڈ

واشنگٹن (این این آئی)امریکہ نے کہا ہے کہ اس نے 2026 کے آغاز سے میکسیکو کی سرحد کے ساتھ منشیات اور جرائم پیشہ کارٹیلز کے 300 سے زیادہ ڈرونز مار گرائے۔

اسلام آباد کا نیا انتظامی نقشہ وزیراعظم کو پیش، 27 رکنی اسمبلی اور چیف ایگزیکٹو بارے تجاویز شامل

اسلام آباد(این این آئی)وفاقی دارالحکومت کو نئے انتظامی ماڈل میں ڈھالنے کی تیاری کے سلسلے میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔حکومتی ذرائع کے مطابق اعلیٰ سطح کی خصوصی کمیٹی نے وفاقی دارالحکومت کے مستقبل کے انتظامی ڈھانچے سے متعلق مجوزہ ڈرافٹ(بقیہ 4 2صفحہ 3پر)

ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم چور فرٹیلائزر سٹور کے تالے توڑ کر نقدی اور کھاد لے اڑے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ڈکیتی کی بڑی واردات مسلح ڈاکو فرٹیلائزر اسٹور کے تالے توڑ کر پچاس سے زیادہ ڈی اے پی کھاد کی بوریاں چوری کر کے فرار ہوگئے جن کی مالیت دس لاکھ سے زیادہ بتائی جارہی ہے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی منگولی پولیس تھانے کی حدود عبداللہ شاہ ٹاؤن (بقیہ 4 3صفحہ 3پر)



کوئٹہ، پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صوبائی صدر رزاق عاصم،ایاز زرباتوال،سیف الرحمن اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ پنجاب کی دہشتگردی کیخلاف گفتگو منفی انداز میں پیش کرنا افسوسناک ہے،مریم اورنگزیب

انسداد دہشت گردی کے معاملے کو صوبائیت سے جوڑنا انتہائی گھٹیا اور افسوسناک عمل ہے

لاہور (این این آئی)سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی دہشت گردی کے خلاف اقدامات سے متعلق گفتگو کو سوشل میڈیا پر منفی انداز میں پیش کرنا افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی میں تین افراد کی بچے کے ساتھ بدفعلی،پولیس نے تینوں ملزمان کو گرفتار کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں بارہ سالہ بچے کے ساتھ تین افراد کی اجتماعی بدفعلی بچے کو تشویش ناک حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی سٹی پولیس تھانے کی حدود ریلوے پھاٹک روڈ پر قائم ہوٹل میں کام کرنے والے بارہ سالہ بچے ساجد علی کو زبردستی تین افراد(بقیہ 7 3صفحہ 3پر)



کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کا وزیراعلیٰ ہاؤس کوئٹہ میں استقبال کر رہے ہیں